REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA TR NO. R.N. 61/57

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم
وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود
REGD. NO. P/GDP-3.

جلد ۳۴
شمارہ ۲۵

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

ہفت روزہ
بدر
قادیان

ایڈیٹر: منیر احمد خادم
نائب: جاوید اقبال اختر

شرح چندہ
سالانہ ۳۶ روپے
ششماہی ۱۸ روپے
ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک } ۱۳۰ روپے
فی پرچہ ۷۵ پیسے

THE WEEKLY "BADR" QADIAN-143516

اخبار احمدیہ

قادیان ۲۰ ؍احسان (جون) ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بارہ میں لندن سے بذریعہ ٹیلیفون ملنے والی تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ حضور پرنور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و عافیت ہیں۔ اور دن رات پوری تندہی اور جانفشانی کے ساتھ جماعتی و دینیہ کے سر کرنے میں مصروف ہیں۔ الحمد للہ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے آقا کا ہر آن حامی و ناصر ہو اور مقاصد عالیہ میں حضور کو ہمیشہ فائز المرام فرماتا رہے۔ آمین۔

● ۔۔۔ مقامی طور پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی مع محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ و بچگان اور جملہ درویشان کرام خدا تعالیٰ کے فضل سے بخیر و عافیت ہیں۔ الحمد للہ ۔۔۔ ہفتہ زیر اشاعت کے دوران درس قرآن مجید کے تسلسل میں مورخہ ۲۲ تا ۲۶ ؍رمضان تک مکرم مولوی جاوید اقبال صاحب اختر نے سورۃ الاحقاف تا سورۃ التحریم کا درس دیا۔ مورخہ ۲۷ ؍رمضان سے مکرم مولوی حکیم محمد دین صاحب سورۃ الملک تا سورۃ الناس کا درس شروع کر رہے ہیں۔ اسی طرح ۲۱ ؍رمضان سے بعد نماز فجر مسجد مبارک میں مکرم مولوی محمد صدیق صاحب فاضل اور مسجد اقصیٰ میں مکرم مولوی بشیر احمد صاحب طاہر مدرس حدیث درس دے رہے ہیں۔ فجزاہم اللہ تعالیٰ خیراً۔

یکم شوال ۱۴۰۵ھ | ۲۰ ؍احسان ۱۳۶۴ ہش | ۲۰ ؍جون ۱۹۸۵ء

جماعت احمدیہ سیرالیون کے ۳۵ ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد

● حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور پیغام ● مرکزی و صوبائی وزراء، پیرامائونٹ چیفس اور معززین کی شمولیت
● اڑھائی ہزار فرزندان احمدیت کا عظیم روحانی اجتماع ● ۴۹ افراد کا قبول احمدیت

رپورٹ مرسلہ: مکرم حنیف احمد صاحب محمود مبلغ سلسلہ سیرالیون

جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کا ۳۵ واں سالانہ جلسہ ۸ تا ۱۰ ؍فروری ۱۹۸۵ء کو احمدیہ مسلم سیکنڈری اسکول بو کے احاطہ میں منعقد ہو کر بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ جبکہ ملک میں پٹرول کی انتہائی قلت اور دن بدن بڑھتی ہوئی مہنگائی کے باوجود شمع احمدیت کے پروانے خدا تعالیٰ کے فضل اور رحمتوں کو جذب کرنے اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں سے وافر حصہ پانے کے لئے ملک کے دور دراز علاقوں سے سفر کی تکالیف کو برداشت کر کے بو (BO) پہنچے اور جلسہ میں شمولیت اختیار کر کے ایک نیا جذبہ، نیا ولولہ اور نئی امنگ لے کر واپس لوٹے۔

امسال جلسہ کی اہم بات یہ تھی کہ جلسہ کے لئے پنڈال ایک اوپن جگہ پر بنایا گیا تھا جبکہ اس سے قبل جلسہ ہر سال احمدیہ سیکنڈری سکول کے ہال میں منعقد ہوتا تھا۔ جلسہ گاہ، احمدیہ مسجد اور احمدیہ دار التبلیغ کو خوبصورت جھنڈیوں اور بینرز کے ذریعہ سجایا گیا تھا۔ اس جلسہ کی ایک اہم بات یہ تھی کہ جلسہ کی کارروائی کو پہلی دفعہ ویڈیو کیسٹ کے ذریعہ محفوظ کر لیا گیا۔ یہ اہم کام محترم مکرم خلیل احمد صاحب مبشر مربی انچارج سیرالیون کی کوششوں کا مرہون منت ہے۔ یہ پہلا موقعہ تھا کہ بو کی وسیع و عریض جامع مسجد نماز جمعہ اور دوسری نمازوں کے لئے تنگ ہو گئی۔ اور احباب برآمدہ اور صحن میں نمازیں ادا کرتے رہے۔

نیز اس جلسہ کی اہم خصوصیت احباب کی طرف سے پیش کی جانے والی مالی قربانی کا نیا ریکارڈ تھا۔ احباب جماعت نے نہایت اخلاص اور نیک جذبہ سے بیس ہزار لیونز کی مالی قربانی اشاعت اسلام کے لئے پیش کی جو کہ گزشتہ سال کی نسبت گیارہ ہزار لیونز زیادہ تھی۔ اس جلسہ پر تینتیس افراد بیعت کر کے سلسلہ حقہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ اگر ان کے بچوں کو بھی شامل کر لیا جائے تو یہ تعداد انچاس (۴۹) بن جاتی ہے۔ ان میں سے اکثر و بیشتر داعیان الی اللہ کی کاوشوں کا ثمرہ ہے اور یہاں تک اس سال بیعتوں میں بھی نیا ریکارڈ قائم ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذلک۔

افتتاحی اجلاس:

مورخہ ۸ ؍فروری کو صبح ۹ بجے باقاعدہ جلسہ کا آغاز مکرم و محترم خلیل احمد صاحب مبشر مشنری انچارج سیرالیون کی زیر صدارت مکرم ڈاکٹر خواجہ وحید احمد صاحب کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ برادرم نصیر احمد خان صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود کا عربی کلام در مدح حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بڑی خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ (باقی مسلسل صفحہ ۲ پر)

جلسہ سالانہ قادیان

۱۸-۱۹-۲۰ ؍فتح (دسمبر) ۱۳۶۴ ہش / ۱۹۸۵ء کی تاریخوں میں منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس سال جلسہ سالانہ قادیان انشاء اللہ تعالیٰ ۱۸-۱۹-۲۰ ؍فتح (دسمبر) ۱۳۶۴ ہش / ۱۹۸۵ء کی تاریخوں میں منعقد ہوگا۔ احباب اس عظیم روحانی اجتماع میں شرکت کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرما دیں۔ اللہ تعالیٰ احباب کو توفیق عطا فرمائے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس روحانی اجتماع میں شرکت فرما سکیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"
(الہام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام)
پیشکش: عبد الرحیم و عبد الرؤف مالکان حمید ساڑی مارکیٹ۔ صالح پور۔ کٹک (اڑیسہ)

ملک صلاح الدین ایم۔ اے۔ پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان

نظم کے بعد محترم مشنری انچارج صاحب نے پُرزور نعروں کی گونج میں لوائے احمدیت اور محترم ڈی۔ وی کاہلو (نیشنل پریذیڈنٹ جماعت سیرالیون) نے قومی جھنڈا لہرایا۔ اس تقریب کے بعد محترم مشنری انچارج صاحب نے افتتاحی خطاب میں جلسہ کے اغراض و مقاصد بیان کرکے احباب کو اپنا قیمتی وقت ذکرِ الٰہی میں گزارنے اور حضرت مسیح موعودؑ کی دعاؤں کا وارث بننے کی تلقین کی۔ آپ نے اپنے خطاب میں جماعت پر ہونے والے خدا تعالیٰ کے ان گنت افضال اور رحمتوں کا ذکر کرکے احباب جماعت کو تلقین کی کہ وہ خدا تعالیٰ کے شکر گزار بندے بنیں۔ اور ہمیشہ اس کے فضلوں تلے زندگی بسر کریں —!!

محترم مشنری انچارج صاحب کے خطاب کے بعد محترم بہاء کنڈا بونگے جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ سیرالیون نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا روح پرور پیغام اور محترم وکیل التبشیر صاحب کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد برادرم مکرم لطف الرحمن صاحب محمود پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول کینما نے مخالفین کے اعتراضات اور ان کے جوابات اور مکرم سلیمان سیسے لوکل مبلغ نے مہدیؑ کی آمد کے موضوع پر بڑی تفصیل سے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

نمازِ جمعہ:—

پہلے اجلاس کے اختتام پر تمام دوست نمازِ جمعہ کی تیاری کے بعد مسجد احمدیہ کو تشریف لے گئے جہاں محترم مشنری انچارج صاحب نے خطبہ جمعہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی سکیم داعی الی اللہ پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اور ہر شخص کو داعی الی اللہ بننے کی تلقین کی۔ نمازِ جمعہ کے بعد محترم مربی انچارج صاحب نے دوران سال وفات پانے والے احباب کی نمازِ جنازہ غائب پڑھائی۔

دوسرا اجلاس:—

آج کا دوسرا اجلاس پروگرام کے مطابق تین بجے بعد دوپہر جناب ڈی۔ وی کاہلو پریذیڈنٹ جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی لطیف احمد صاحب مرکزی مبلغ نے "حضرت عمرؓ کی سیرت و سوانح" کے عنوان پر۔ مکرم مولوی عبد المنان صاحب طاہر مرکزی مبلغ نے "اسلام میں اللہ تعالیٰ کی اہمیت و فضیلت" کے عنوان پر مکرم ایم۔ بی۔ ابراہیم ایگزیکٹو سیکرٹری جماعت احمدیہ سیرالیون نے "ہمارے عقائد" کے عنوان پر اور ... مبلغ مکرم مصطفیٰ صاحب نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت" کے عنوان پر نہایت عمدگی کے ساتھ روشنی ڈالی۔ اس کے ساتھ یہ جلسہ کی کارروائی اختتام کو پہنچی۔ فالحمد للہ علیٰ ذلک۔

دوسرا روز تیسرا اجلاس

دوسرے روز کا پہلا اور جلسہ کا تیسرا اجلاس مکرم قمر بانی ... کی زیرِ صدارت تلاوتِ قرآن کریم سے شروع ہوا۔ مکرم عبد السلام صاحب ظافر ٹیچر احمدیہ سیکنڈری سکول بو نے اپنی جماعت پر ہونے والے مظالم و استبداد کی اہمیت بتائی۔ آپ نے آنحضرتؐ اور صحابہؓ کے ساتھ ہونے والے مظالم کا نقشہ کھینچا ... ہمیشہ نیکی سے ہم لینے کی تلقین کی۔ مکرم مبارک احمد صاحب نذیر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول بوجہن نے احمدیت کے مستقبل پر روشنی ڈالی۔ آپ نے اپنی تقریر کو حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئی سے مزین کرکے فرمایا کہ وہ وقت دور نہیں جب قومیں اس چشمہ سے پانی پئیں گی۔ آخر میں مکرم جبرائیل کریم کروما لوکل مبلغ نے حج کی فلاسفی بیان کی۔

چوتھا اجلاس:—

یہ اجلاس مکرم ایم کوئی سیکرٹری تبلیغ سیرالیون مشن کی زیرِ صدارت ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد برادرم مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب مرکزی مبلغ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی درخشندہ تحریکات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

دوسری تقریر مسٹر ... نے جماعت کی تنظیموں پر روشنی ڈالی۔ جبکہ تیسری تقریر مکرم مولوی شمشاد احمد صاحب ناصر کی تھی۔ آپ نے بڑے ... و دلکش پیرایہ میں خلافت کی اہمیت و برکات بیان کیں۔ اور احباب کو اس کے ساتھ وابستہ رہنے اور برکات سے حصہ پانے رہنے کی تلقین کی۔

آخیر میں صدرِ اجلاس نے اپنے اختتامی خطاب میں احمدیت کی صداقت بیان کرکے غیر از جماعت احباب کو احمدیت قبول کرنے کی دعوت دی۔ آپ نے اپنے خطاب میں اپنی احمدیت قبول کرنے کے واقعات بھی سنائے۔

آخری اجلاس:—

جلسہ کے آخری اجلاس کی کارروائی مورخہ ۱۰ فروری کو صبح نو بجے محترم امیر صاحب کی صدارت میں شروع ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم لطیف احمد صاحب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول بلاما نے "اسلام ایک زندہ مذہب ہے" کے عنوان پر ایک پُراثر تقریر کی۔ اور بتلایا کہ وہ دن دور نہیں جب قومیں اس روحانی چشمہ سے سیراب ہوں گی۔ اور اسلام کی حقیقت ... بجھائیں گی۔

آپ کی تقریر کے بعد محترم بشیر احمد صاحب اختر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول بو نے احمدیہ جوبلی سکیم اور اس کے ثمرات پر روشنی ڈالی۔ اور احباب کو اس بابرکت سکیم کے مسلسل دعا کرنے اور اس کو شایانِ شان طریق سے منانے کے لئے تیاری کی تلقین کی۔

اس کے بعد دو تقریریں مکرم مولوی محمد نعیم صاحب گھمن اور مکرم مولوی نسیم احمد صاحب شمسی نے حضور ایدہ اللہ کے پیغامات پڑھ کر سنائے۔ پھر محترم الحاج کانڈا بونگے جنرل سیکرٹری نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ اور گزشتہ سال کے مسائل کا خلاصہ پیش کرتے ہوئے مربیان، اساتذہ اور ڈاکٹروں کی ان خدمات کا ذکر کیا جو وہ تبلیغی، تعلیمی اور طبی میدانوں میں کر رہے ہیں۔ تبلیغی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے بتلایا کہ داعی الی اللہ سکیم کے تحت ہمارا یہ میدان بہت وسیع ہو گیا ہے۔ امسال ۷۵۰ احباب بیعت کرکے سلسلہ میں داخل ہوئے۔ اور نئی نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذلک۔

محترم امیر صاحب کا اختتامی خطاب:

اب محترم مربی انچارج صاحب اپنے اختتامی خطاب کے لئے ڈائس پر تشریف لائے۔ خطاب سے قبل آپ نے گزشتہ سال کے مربی مکرم مولوی کرامت اللہ صاحب خادم ... کو مولوی شمشاد احمد صاحب ناصر کو چھ چھ ... لوائے احمدیت بطور انعام دیا۔ نیز مکرم مولوی کرامت اللہ صاحب کو بہترین مساعی میں نمایاں کارکردگی پر اور خاکسار عبد الحفیظ احمد محمود ... جماعت میں نمایاں کارکردگی پر ایک ایک قرآن بطور انعام دیا — ان کے علاوہ دو لوکل مربیان مکرم جبرائیل کروما اور مکرم ... صاحب کو بھی انعام کا مستحق ٹھہرایا گیا۔ نیز احمدیہ سیکنڈری سکول سیرالیون کے ان طلبہ کو انعامات تقسیم کئے جنہوں نے مشن کے دینی امتحان میں اول، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کی تھی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو یہ اعزاز مبارک کرے۔ (آمین)

(باقی دیکھئے صفحہ ۱۵ پر)

عیدِ مبارکباد

عید میں ایثار کا پیغام ہے
روزہ داروں کے لئے انعام ہے

عید مبارک آپ کو یہ روزِ عید — تشنہ ہوں ... آپ کا اکرام ہے
آپ ہی کے دم سے اے اہلِ وفا — زندہ جاوید آپ اسلام ہے
فی الحقیقت آپ ہی ہیں کلمہ گو — مسلمانہ آپ کا اقدام ہے
صبحِ استغفار سے معمور ہے — پُر مسرت نیکیوں کی شام ہے

آپ کی آہ رسا کے سوز سے
عرشِ اعظم لرزہ بر اندام ہے

مسکراہٹ آپ کے چہروں پہ ہے — صدق آیا آپ کا ہر کام ہے
احمدی اسلام کے خدام ہیں — ان پہ بدعت کا تو بھی الزام ہے
سیدِ بطحا سے ان کو عشق ہے — غور ہے گر کفر اس کا نام ہے
آسماں پر انتشارِ نور ہے — گو نفس آلودہ آلام ہے

نصرتِ حق جلد ہی آنے کو ہے
عالمِ بالا میں چرچا عام ہے

مر گئے تشدد والے نامراد — دانیال میں عام یہ اعلام ہے
نیکیوں پر روک بنتے ہیں جو — شیطنت کرنا انہی کا کام ہے
کیا مٹا سکتے ہیں وہ عشاق کو — ظالموں کا یہ خیالِ خام ہے
آخری کوشش ہے یہ ابلیس کی — نامرادی ظلم کا انجام ہے

دیکھئے شکر ہے وہ ظلم کی ضرب سے
دیکھتا شمشیرِ خوں آشام ہے

عشق کی منزل ہے بیشک ہی کٹھن — ہر قدم پر ایک سنگیں دام ہے
کامرانی منتظر ہے آپ کی — شاہدِ گلفام زیبِ بام ہے
امنِ عالم کی گستری تو ہے — شک نہیں اس میں، یہی الہام ہے
فتح میری ہے یہ میرا فلسفہ ہوا — ایسا ہی حضرت کا اک الہام ہے

مہدیٔ موعودؑ مولا کا جری
سیدِ بطحا کا ظلِّ تام ہے

خاکسار عبد الرحیم راٹھور

قسط دوئم (آخری)

جماعت احمدیہ برطانیہ کے بیسویں جلسہ سالانہ سے سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز افتتاحی خطاب

فرمودہ ۵ شہادت اپریل ۱۳۶۴ ہش / ۱۹۸۵ء بمقام اسلام آباد لنڈن

سیدنا حضرت اقدس امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۵ شہادت (اپریل) ۱۳۶۴ ہش / ۱۹۸۵ء کو بمقام اسلام آباد (لنڈن) جماعت احمدیہ برطانیہ کے ۲۰ ویں جلسہ سالانہ سے جو روح پرور افتتاحی خطاب فرمایا اسے کیسٹ کی مدد سے احاطہ تحریر میں لا کر ادارہ بدر اپنی ذمہ داری پر ہدیہ قارئین کر رہا ہے۔ (ایڈیٹر)

یہ جو ہمارا مشہور ترجمہ جس کی بہت تعریف ہے دنیا میں حضرت مولوی شیر علی صاحب والا ترجمہ کہلاتا ہے اس کی نظر ثانی پر بھی ہم نے بڑا وقت خرچ کیا ہے اس عرصہ میں اور پہلے تو روزانہ .... ہوتا تھا پھر دوسری مصروفیات کی وجہ ، ہفتے میں تین دن کرنا پڑا لیکن بڑا وقت ... کہ پھر ... ساتھی خدا تعالیٰ خود پیدا فرماتا رہا۔ ایک ملک سیف الرحمٰن صاحب یہاں رہے وہ بھی شامل ہوئے۔ پروفیسر خلیل احمد صاحب نے امریکہ سے آکر اس میں کچھ عرصہ خدمت کی چودھری انور احمد صاحب کاہلوں، آفتاب خان صاحب یہ مستقل مسلسل ساتھ رہے ہیں اور بلغین میں سے حاجی ... اور مبارک احمد ساقی کو توفیق ملی ہے۔ دیکھا ہم نے یہ کہ ... بعض جگہ ضرورت تھی اور بعض جگہ بہت زیادہ TEXT کا چونکہ ... زیادہ خیال رکھا گیا تھا اس لئے اتنا قریب ہو گئے کہ انگریزی دان انگریزی درست ہے اس میں کوئی شک نہیں لیکن قرآن کا مفہوم پوری طرح سمجھ نہیں سکتا اور وہ محاورے انگریزی میں ہیں نہیں چونکہ اس طرح کے اس لئے وہ نہیں سمجھ سکتا تھا بعض جگہ کچھ اور دقتیں تھیں وہ بہت تھوڑی ہیں وہ جگہیں لیکن چونکہ سارا قرآن کریم پڑھ کر اس پر محنت کرنی تھی اس لئے وقت اتنا ہی لگا تھا لیکن خدا کے فضل سے تھوڑی جگہیں ہیں پھر ان کو بھی دوبارہ چیک کروایا گیا ہے دوسرے علماء سے بھی لکھوایا گیا ہے اچھے انگریزی کے علماء کو بھی دکھایا جا رہا ہے انشاء اللہ پوری احتیاط کے ... جب قدم اٹھایا جائے گا تو امید ہے کہ نقش ثانی نقش اول سے اور بھی زیادہ بہتر ہو جائے گا ...... ترکی زبان میں کمی تھی اس کو پورا کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کی اشاعت کی طرف توجہ کی گئی اور گزشتہ ایک سال میں عارضی ہجرت کے بعد خدا تعالیٰ کے فضل سے جو منصوبہ بنایا گیا

۲۳ جلدیں روحانی خزائن کی

۱۵۰ پونڈ میں انشاء اللہ تعالیٰ ہم شائع کریں گے اور اس میں سے اب تک پہلی گیارہ جلدیں طبع ہو کر یہ ساتھ پڑی ہوئی ہیں میرے پاس خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت پیارا خوبصورت ہے اور آپ دیکھیں گے تو آپ کی آنکھیں خیرہ ہوں گی۔ نہایت عمدہ ستھرا کاغذ، اچھی پیشکش، اچھی جلد اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عبارتوں کے شایان شان تو ہم نہیں کہہ سکتے انکا معارف نہیں کلام ہیں ان کے شایان شان تو کوئی لبادہ بھی نہیں ہو سکتا لیکن انسانی کوشش کا جہاں تک تعلق ہے آپ انشاء اللہ دیکھیں گے کہ گزشتہ سب کوششوں سے زیادہ حسین اور دیدہ زیب کوشش ہے یہ۔ اور جہاں تک رقم کا تعلق ہے

۱۵۰ پونڈ سارے سیٹ کی قیمت۔ یہ تو کچھ بھی نہیں پاکستان میں جو ہمارا اندازہ تھا جب تک حکومت پاکستان نے جبراً حرام نہیں کیا ہیں اس نسبت سے وہ اس سے زیادہ تھا اور طباعت کا معیار بہت گرا ہوا تھا اس لئے یہ کوئی برا سودا نہیں ہے یہاں چھپوانا اور انشاء اللہ اس سال مزید جلدیں بن کے تیار ہو چکی ہیں اس سال کے اندر اس سے رفتار تیز ہوئی ہے پہلے سے اور جلد ہی چھپیں گی انشاء اللہ تعالیٰ مطبوعات میں "قادیانی مسئلہ کا جواب" بڑے وسیع تعداد میں شائع کر کے جماعتوں کو بھجوایا گیا "آیت خاتم النبیین اور جماعت احمدیہ کا مسلک" اور دیگر بہت سے رسائل؛ پاکستان میں کیا ہو رہا ہے؛ حکومت پاکستان کے پروپیگنڈے کے جوابات مختلف پہلو سے شریعت کورٹ اور اس پر تبصرے ان حالات سے متعلق خطبات بڑی کثرت سے شائع کر کے جماعتوں کی ضرورت کو پورا کر دیا گیا ہے۔ اللہ کے فضل سے تو اب جماعت یہ نہیں کہہ سکتی کہ ہماری پیاس زیادہ تھی تم نے کم دیا ہے ہم تو اب یہ کہہ رہے ہیں اور مانگو ہم سے اور جلدی سے تقسیم کرو اس کو

عربی زبان میں

کمی رہ گئی تھی کمی تو اس لحاظ سے نہیں تھی کہ لٹریچر تھا ہی ہمارے پاس۔ خدا کے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب بھی تھیں۔ بہت ہی مؤثر اور بعد کے علماء نے بھی بہت ہی اچھے کام کئے ہوئے تھے۔ مگر وہ مارکیٹ سے غائب تھیں۔ توجہ نہیں تھی اس لئے اب اللہ کے فضل کے ساتھ عربی زبان میں بھی متعدد کتب تیار ... چکی ہیں۔ طبع ہو چکی ہیں۔ عربوں میں تقسیم ہونا شروع ہو گئی ہیں۔ جماعتوں کو بھجوائی جا رہی ہیں اور یہ لسٹ بڑی لمبی ہے اس لئے میں اس کو چھوڑتا ہوں اور یہ تو ہیں جو طبع ہو چکی ہیں دس قریباً ہیں اور اس کے علاوہ تیزی سے یہ کام جاری ہے اور عرب شامل ہوئے ہیں بڑے شوق سے اس کام میں۔ دہرا بھی رہے ہیں اور نئی تصنیفات میں بھی اس طرح میں ان کو کہتا ہوں وہ خدمات پیش کر رہے ہیں اور بڑی جلدی جلدی کام کر رہے ہیں ہمارے تراجم پر نظر ثانی میں بھی محنت کر رہے ہیں ایک ہمارے مصطفیٰ ثابت صاحب ہیں وہ تو پتہ ہی نہیں کام کیا تو یا ان کا اور کیا نہیں تھا۔ سب کچھ چھوڑ کر آئے تھے۔ چھ مہینے سے زیادہ عرصہ ہو گیا ہے وہ یہیں بیٹھے ہوئے ہیں یہاں بیٹھنے کا مطلب یہ ہے کہ اپنے ملک واپس نہیں گئے تھے اور جس کام پر ان کو بھجوایا اسی میں معروف ہیں اور خدا کے فضل سے بڑے نیک نتیجے ظاہر ہو رہے ہیں۔

فارسی میں لٹریچر

کی بہت کمی تھی۔ چنانچہ جتنے مہاجرین ہیں اور ایرانی ان کو ، کیا کیا بہت فکر پیدا ہوئی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس میں بھی بڑی اچھی کتابیں تیار ہوئیں نئے مخلص بڑی چوٹی کے احمدی ایرانی علماء تھے بھی ... دیا۔ چنانچہ شفیاری صاحب جو اقبال کے مضامین کا ترجمہ کرنے کے لئے ، کتابوں کا ترجمہ کرنے کے لئے حکومت پاکستان کی طرف سے مقرر ہیں وہ اس سلسلے میں آئے تھے کہ اقبال کا ترجمہ کریں اور آتے ہی خدا کے فضل سے احمدی ہو گئے اور ان کا بیٹا ... کر ترجمہ کرتے ہیں اور ہمارا اپنے خرچ سے ترجمہ کرتے ہیں اور انہوں نے ایک کتاب بہت پیاری لکھی ہے احمدیت کا مختصر تعارف اس کے انداز سے کہ ایرانی دماغ کیا چاہتا ہے اور وہ بھی طبع ہو گئی ہے۔ پھر "پیام احمدیت" حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی کتاب ... وہ بھی نظر ثانی کے بعد نئی فارسی کو مد نظر رکھتے ہوئے۔ جو بالغ ... خاص بڑی ضرورت تھی لٹریچر کی یہ شائع ہوئی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے متعلق اور اس قسم کے دیگر مضامین پر ... زیر نظر ہیں اور یہ سارا کام خدا کے فضل سے گزشتہ ایک سال کے اندر ہوا ہے ذرتہ میں فارسی ... شائع ہوئی ہے۔ بڑا اس INFACT ہے ... لوگ پڑھتے ہیں تو وجد میں آ جاتے ہیں چنانچہ وہاں کے ایک چوٹی کے لیڈر کے پاس ایک احمدی دوست پہنچے ایک دفعہ پہنچا انہوں نے کچھ دیر باتوں کے بعد تعارف

گرایا اور کہا کہ آپ کو اصل پتہ نہیں کہ ہمارے امام کا مقام کیا ہے تو کشتوں میں پڑھنے کی بجائے ہم آپ کو چند شعر سناتے ہیں درثمین فارسی کی دو نظمیں نکالیں [illegible] اور [illegible] شروع کیا دیکھتے ہیں کہ ہم حیران رہ گئے تھوڑا سا سننے کے بعد انہوں نے کہا اچھا باقی مجھ سے سنو انہوں نے کہا میں تو عاشق ہوں ان اشعار کا۔ تم تو پڑھ رہے ہو دیکھ کر میں زبانی تمہیں سناتا ہوں اور پڑھتے گئے یہاں تک کہ انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی درثمین کی نظمیں پڑھ کر ان کو سنانی شروع کیں کہتے ہیں کہ میں نے تو ایک دفعہ سنا تھا اس کو سننا اور اس پر عاشق ہو جانا ایک ہی بات کے دو [illegible] چنانچہ اہل فارس نے دوبارہ دیر سے زندہ کرنے کی ذمہ داری قبول کی [illegible] پہلے چارہ فارس ہی مجھے رہ گیا تھا باقی۔ اب انشاء اللہ تعالیٰ فارسی کا حق بھی ادا ہو گا اور وہ کشمیر والا حال نہیں ہو گا کہ غیروں کو تو کپڑے بنا کر دیتے تھے خوب اور آپ ننگے رہتے تھے اور انشاء اللہ تعالیٰ اہل فارس تمام دنیا کی طرف سے اس احسان کا بدلہ اتاریں گے اور فارسی کو خدا تعالیٰ کے نور سے انشاء اللہ تعالیٰ ہم منور کر کے چھوڑیں گے

گورمکھی میں لٹریچر

کی کمی تھوڑی سی ہے اب ہمارے گیانی عباد اللہ صاحب [illegible] تو ویسے تو کام سے فارغ ہو گئے ہیں لیکن پنجابی میں لکھتے ہیں مگر دلچسپ رنگ ہوا تو پنجابی کی بات سمجھ ہی آتی ہے اس لئے پنجابی کا محاورہ زیادہ چسپاں ہوتا ہے وہ دلچسپی پہ لگے ہوئے ہیں اب لٹریچر تیار ہونے پر اور [illegible] تیار کرنے پر اور ان کو شائع بھی کر رہے ہیں خدا کے فضل سے تیزی کے ساتھ ہمارا [illegible] گیانی عباد اللہ صاحب کی کتاب شائع ہو چکی ہے [illegible] گرو نانک کا [illegible] شائع ہو گیا ہے چنانچہ [illegible] حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ترجمہ شائع ہو گیا ہے۔ یہ تو غالباً پہلے بھی موجود تھے نئی کتابیں بہت سی تیار ہوئی ہیں جو انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب منظر عام پر آجائیں گی اور ہندوستان سے بھجوا دی جائیں گی (پڑھ لی) جو کتابیں موجود تھیں اور [illegible] بھی منگوایا ہے کہ آپ کے ذوق کے مطابق کن چیزوں کی زیادہ مانگ ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب [illegible] کا ترجمہ تو وہاں پاکستان میں چوہدری محمد علی صاحب نے انگریزی میں کیا ہے باہر کے ملکوں کو اس کی بھی ضرورت ہے وہ بھی انشاء اللہ شائع کیا جائے گا انگریزی زبان میں بھی بہت نمایاں طور پر لٹریچر میں کام ہوا ہے اور جو جہاں بھی کمی تھی کتابیں موجود تھیں لیکن منظر عام پر نمایاں نہیں تھیں یعنی ہمارے مربیوں کو بھی نہیں پتہ تھا کہ یہ کتابیں ہمارے پاس ہیں اور مارکیٹنگ میں نہیں تھیں اشاعت کا نظام مکمل نہیں تھا جس کے نتیجہ میں مانگ پیدا ہوتی ہے اور باہر سے کھینچا جاتا ہے چیز کو۔ کوئی کتاب شائع ہوئی اور دس دس سال تک پڑی رہی۔ سٹوروں میں لائبریریوں میں مقفلوں کے اندر ہیں۔ بعض جگہ تو بوریوں میں بند رہی کمزوری یہ تھی کہ باہر سے کھینچ کا نظام نہیں تھا۔ اب یہ پاکستان کی حکومت نے جو طلب پیدا کر دی ہے نا۔ خلافت پر پروپیگنڈہ اپنی طرف سے کیا اور خدا نے ہمیں اس کا جواب دینے کی توفیق عطا فرمائی تو طلب ہوئی ہے اتنی طلب ہوئی ہے کہ بڑے بڑے ملکوں کے سفیر، بڑے بڑے دانشور چوٹی کے علماء خود مجھے [illegible] رہے ہیں کہتے ہیں ہمیں لٹریچر دو ہم معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ تم کیا چیز ہو تو اس طلب سے یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے

یہ کوئی انسانی ہاتھ کی چالاکی نہیں ہے۔ اللہ کا فضل ہے کہ اب [illegible] پیدا ہو گئے ہیں کہ باہر سے مانگ آنی شروع ہو گئی ہے اور اب [illegible] تو ہم کتاب بھیجتے ہیں اور پیچھے پیچھے مبلغ کا خط آجاتا ہے کہ ختم ہو گئی اور بھیجو لیکن ہر جگہ ابھی یہ ضرورت نہیں ہے۔ اسی طرح ایک غلطی کا ازالہ فارسی جو ہے یہ بھی تیار ہے

احمدیت کا پیغام ہر بڑی زبان میں

بڑی زبانیں پیچھے رہ گئی تھیں وہ بھی تو آخر انسان لیتے ہیں وہاں ان کا بھی حق ہے۔ اسلامی اصول کی فلاسفی کا ترجمہ ہو چکا ہے۔ احمدیت کا پیغام کا ترجمہ ہو چکا ہے۔ اس کا پیغام کا ترجمہ ہو چکا ہے "احمدیت یعنی حقیقی اسلام" کا ترجمہ ہو چکا ہے "میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں" یہ ترجمہ ہو چکا ہے اور یہ ساری اکٹھی پریس کو دی جارہی ہیں انشاء اللہ تعالیٰ تاکہ دنیا میں کسی ملک کی انگلی نہ اٹھے ہمارے اوپر کہ ظالمو تم نے کیوں ہمیں اطلاع نہیں دی کیوں ہمیں پیغام نہیں پہنچایا۔ ایک سیٹ تیار کیا ہے دس کتب پر مشتمل [illegible] اور اس میں اب وہ پھیلانے کا بھی میرے ذہن میں نقشہ ہے پورا سکیم یہ ہے کہ کچھ چھوٹا لٹریچر کچھ پمفلٹ کچھ بڑی بنیادی کتابیں مختلف موضوعات پر جن کی دنیا کو طلب ہے ان میں دنیا کی ہر زبان میں ایک مکمل سیٹ موجود ہو اور کوئی بھی دنیا کا مبلغ اپنے آپ کو بغیر ہتھیار کے محسوس نہ کرے جہاں کہیں ایک ترکی آجاتا ہے ایک اٹیلین آجاتا ہے۔ ایک پرتگال کا آدمی آجاتا ہے ایک کوریا کا آدمی آجاتا ہے۔ جاپان کا آجاتا ہے ہر ایک کے لئے آپ کے پاس لٹریچر ہونا چاہئے اور اس ملک کی ضروریات اور رجحانات کے مطابق ہونا چاہئے چنانچہ جو زبانیں اختیار کی گئی ہیں اور ان میں تیزی کے ساتھ اب ترجموں کے کام شروع ہو چکے ہیں۔ میں نے شروع کروانے کے بعد اب آپ کو بتا رہا ہوں۔ عربی، فرنچ، ٹرکش، اٹیلین، سواحیلی کچھ ان میں پہنچے بھی ہیں۔ بعض میں یہ نہیں کہ نہیں ہیں سواحیلی میں خاصا کافی کام ہو چکا ہے پہلے بھی مگر بڑی ضروریات باقی تھیں جب ہم نے جائزہ لیا تو خلا بہت ہیں۔ جرمن، ڈینش، ناروجین، سویڈش، پرتگیزی، سپینش، جاپانی، گریک۔ اب گریک بالکل خالی تھی کچھ بھی نہیں تھا اس میں۔ یوگوسلاوین اور کورین اور رشین اور پولش اور چائنیز کا کام شامل ہے۔ نہیں لیا ابھی تک چائنیز میں تو ایک "اسلامی اصول کی فلاسفی" اب تیار ہے اشاعت ہو رہی ہے [illegible] کینیڈا میں [illegible] اور اسی طرح شاید ایک دو اور زبانیں ہوں گی۔ چیکوسلواکین کا نام رہ گیا ہے۔ اس میں بھی کام شروع کر دیا گیا ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ آپ ایک دو سال تک زیادہ سے زیادہ کے اندر اندر دیکھیں گے کہ دنیا میں

کوئی بھی قابل ذکر زبان

ایسی نہیں رہے گی جس میں احمدیہ لٹریچر کا ایک سیٹ مکمل موجود نہ ہو اور بے دھڑک ہو کر جرأت کے ساتھ آپ ساری دنیا کو یہ کہہ سکیں گے کہ ہم نے خدمت کا حق ادا کر دیا ہے ہم نے حجت پوری کر دی ہے اب تم جواب دہ ہو خدا کو اگر تم توجہ نہ کرو اور تم اگر اس نور سے فائدہ نہ اٹھاؤ۔ "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے متعلق تو میری سکیم یہ ہے کہ ساری دنیا کی زبانوں میں اس کا ترجمہ کرنا ہے۔ پہلے بھی کافی زبانوں

"تبلیغ کے لئے سب سے بڑا ہتھیار اللہ تعالیٰ کا فضل ہے"
(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ)
منجانب: گلوب مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز [illegible] کلکتہ ۴۳ [illegible]
فون: ۲۷۰۴۴۱
تار: GLOBE EXPORT

گیا ہوا ہے لیکن بہت پیاس ہے اس کی دنیا کو۔ اتنا اہم مضمون ہے اور اس حیرت انگیز رنگ میں ان دقیق مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ جب میں بعض دفعہ سوال و جواب کے موقع پر بعض دانشوروں کے سامنے بعض نکات رکھتا ہوں تو وہ منہ کھلے کے کھلے رہ جاتے ہیں کہنے ہیں بعد میں جا کر ایسے عرفان کے موتی۔ ہم تو حیران ہیں یہ کیا باتیں تھیں آپ نے کہاں سے کس طرح بیان کیں۔ تو اب جن زبانوں میں اس کا ترجمہ کروایا جائے گا فوری طور پر وہ میں نام بتاتا ہوں۔ اس کے علاوہ بھی ہوں گی انشاء اللہ تعالیٰ۔ جاپانی۔ گریک۔ پورتگیزی۔ اٹالین۔ سواحیلی ڈینش۔ نارویجن۔ سویڈش۔ یوگوسلاوکین۔ کورین۔ رشین۔ پولش۔ انگریزی۔ فارسی۔ ہندی۔ تامل۔ تلگو اور سنگی۔ اس کے علاوہ جن لوگوں کے ذہن میں کوئی زبان آئے جو اہمیت رکھتی ہو۔ اس کے سوا کچھ شائع ہو چکی ہیں۔ مثلاً انگریزی۔ عربی۔ فرنچ۔ جرمن۔ ڈچ۔ انڈونیشین وغیرہ اور سپینش۔ چائنیز۔ ٹرکش۔ البانین ان میں ترجمے ہو چکے ہیں تو ان کے علاوہ ہیں یہ۔ اگر کسی کے ذہن میں کوئی اور زبان آئے وہ سمجھیں کہ ہونی چاہئیں تو وہ ضرور لکھیں انشاء اللہ اس میں بھی کروا دیں گے۔ روپیہ میں نے بتایا تھا آپ کو آپ فکر نہ کریں جب میں ابھی تالی کو الف پڑھ کے سناؤں گا تو آپ حیران ہوں گے کہ خدا تعالیٰ نے کس طرح فضلوں کی بارش نازل فرما رہا ہے۔ اس کے علاوہ خلافت سلسلہ کا لٹریچر بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ تفسیر صغیر بھی ہے۔ خلافت۔ حقیقۃ اسلامیہ۔ ذکر الٰہی۔ عرفان الٰہی۔ تقدیر الٰہی۔ ہستی باری تعالیٰ۔ اسلام میں اختلافات کا آغاز۔ سیرت خاتم النبیین یہ خلفاء میں سے تو نہیں یہ میاں بشیر احمد صاحب کی کتاب مراد ہے سلسلہ احمدیہ یہ بھی حضرت میاں بشیر احمد صاحب کی کتاب ہے رضی اللہ عنہ۔ ست بچن گورمکھی کی ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب ہے ان سب کے تراجم مختلف زبانوں میں ہو رہے ہیں اور یہ بھی امید ہے کہ بہت جلد انشاء اللہ ان کے نتائج بھی آپ دیکھیں گے تو یہ لٹریچر بھی جو نایاب ہے اور دنیا کو ضرورت ہے بڑی سخت وہ جیسا ہونا شروع ہو جائے گا فوری طور پر ساری زبانوں میں نہیں ہو سکتا۔ لیکن بنیادی جو بڑی بڑی زبانیں ہیں ان سے شروع ہو کر رفتہ رفتہ انشاء اللہ پھیل جائے گا۔

ریویو آف ریلیجنز

اس کا وعدہ کیا تھا میں نے گزشتہ سال کے جلسے میں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خواہش کو پورا کرنا ہے کہ دس ہزار شائع ہو تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے گیارہ ہزار شائع ہوا۔ گزشتہ سے پیوستہ جلسے کی بات ہے یہ اور پہلے تو ہمارے بشیر رفیق صاحب کی نگرانی میں وہاں کام ہو رہا تھا۔ پھر حکومت پاکستان کو اچھی چیزیں موافق ہی نہیں آتیں۔ پتہ نہیں کیا معدہ خراب ہوا ہوا ہے ہضم ہی نہیں ہوتیں اچھی چیزیں۔ بیماریاں ہوتی ہیں بعض۔ یہ بیمار مجبور بھی ہوتے ہیں لوگ۔ ہمارے ایک دوست ہیں لکھ پتی لیکن اچھا کھانا ہضم ہی کوئی نہیں ہوتا۔ چھپکلی غذا ہے کو منہ مارنا بھی بڑا مشکل ہے۔ کدو کھا لیں بکے خالی۔ تو یہ اللہ کی توفیق ہی نہیں جس کو ملی وہ بیچارہ کرے گا کیا؟ نعمتیں ہیں مگر فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ تو ان کو ہضم نہیں ہوتی اچھی چیز۔ "لاہور" رسالہ ایک نکلتا ہے اس کے بھی دشمن ہو گئے ہیں۔ "الفضل" ضبط کر بیٹھے۔ "ریویو" ضبط کر بیٹھے۔ "خالد" ضبط کر لیا "تشحیذ" ضبط کر لیا۔ پھر خیال آیا کہ ابھی پورا نہیں ہوا۔ تو پریس بھی ضبط کر لو ساتھ ہی پہلے کتابیں ضبط ہو رہی تھیں پھر یہ ساری چیزیں ضبط کر لیں۔ وہی حال ہے وہ لطیفہ میں نے پہلے بھی سنایا تھا کہ ایک اندھا اور ایک سوجاکھا دیکھنے والا۔ پھر انسان دونوں نے مل کر حصہ ڈال کر کھیر پکائی یا حلوا پکایا اور جب کھانا شروع کیا تو اندھے کو خیال آیا کہ حصہ تو برابر کا ہے لیکن یہ دیکھتا ہے مجھے پتہ کوئی نہیں۔ تیز نہ کھا رہا ہو کہیں تو اس نے کہا تجھے بھی تیز کھانا چاہئے اس نے تیز کھانا شروع کر دیا اور پھر خیال آیا کہ یہ تو دونوں ہاتھوں سے کھا رہا ہو گا مجھے کیا پتہ اس نے دونوں ہاتھوں سے کھانا شروع کر دیا۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد اس نے سوچا کہ اب تو مجھے پتہ ہی نہیں چل رہا کہ اور کیا ترکیب کی ہے تو پورے ہاتھ ڈال کر پوری پلیٹ اٹھا کر میاں یہ باقی میرا حصہ ہے۔ تو انہوں نے کہا پہلے کتابیں ضبط کیں۔ رسالے بند کرنے شروع کئے اور پھر چھین کر دئیے۔ تو پتہ نہیں اب احمدی اور کیا کر رہے ہوں گے تو پریس بھی ضبط کر لئے کہ یہ ہمارا حصہ ہے لیکن احمدیت کی آواز تو نہیں رکی۔ احمدیت کی آواز تو زیادہ شدت کے ساتھ پھیلی بستی بستی نگر نگر احمدیوں نے نئے ولولوں سے سرشار ہو کر جذبات خدمت سے لبریز ہو کر قربانیوں کا عزم کرتے ہوئے قید کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھتے ہوئے اور اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دلیل بتاتے ہوئے

بڑی جرأت کے ساتھ تبلیغ کی ہے

اور احمدیت کا پیغام بستی بستی پہنچایا ہے۔ جہاں تحریر نہیں پہنچ سکتی تھی وہاں کیسٹوں کے ذریعے پیغام پہنچایا جہاں خود مل سکتی تھی توفیق وہاں خود پیغام پہنچایا ہے۔ عدالتوں میں حاضر ہوئے اور ججوں کو بھی تبلیغ کی پولیس نے پکڑا ہے تو پولیس کو تبلیغ کی ہے جیل میں پہنچے ہیں تو مجرموں کو تبلیغ کی ہے۔ یوسفی سنت کو زندہ کیا ہے اس جماعت کا پیغام کون روک سکتا ہے جو حربے سکتے تم نے سارے استعمال کر لئے۔ لیکن آج بھی خود رو رہے ہو کہ احمدیت پہلے سے بھی زیادہ تیزی کے ساتھ پھیلنی شروع ہو گئی ہے۔

ہندوستان میں

مانگ زیادہ ہوئی چونکہ اور ہندوستان کے وسائل تھوڑے تھے اور بعض وہاں پہ صاحب وسیلہ رنگ میں ابھی لیکن ابھی تک۔ اتنا حوصلہ نہیں ہوا الا کے اندر تو جتنا باقی دنیا کی جماعتوں میں ہو چکا ہے اس لئے انشاء اللہ دیکھا زندہ کرے ان کو بھی حوصلہ دے۔ زیادہ روپیہ خدا کی راہ میں خرچ کریں مگر میں نے قادیان کی جماعت کو لکھا کہ آپ پیسے کی فکر نہ کریں ہم آپ کو باہر سے لٹریچر بھجوانا شروع کر دیتے ہیں۔ چنانچہ پانچ مراکز ہندوستان میں بنا کر ان کو بھی اس عرصے میں انگلستان سے ہی لٹریچر بھجوایا جا رہا ہے اور مزید مطالبے کئے گئے ہیں اور جو وہ بھیجتے ہیں انشاء اللہ وہ سب کچھ پورا کیا جائے گا۔ ہم تو کہتے ہیں تم تقسیم کرنے والے بنو جو چاہتے ہو اور اس دوران جو ایک خاص ایک جماعت کی طرف توجہ ہوئی ہے وہ گجراتی بولنے والی جماعت ہے ان میں

بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے
(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)
پیشکش:
SK. GHULAM HADI & BROTHERS.
READY MADE GARMENTS DEALERS
CHANDAN BAZAR, PO BHADRAK DIST:- BALASORE (ORISSA) PH.NO 122-253

کبھی کسی زمانے میں حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب نے خدمت کی تھی اپنے خرچ پر کچھ لٹریچر بھی شائع کیا تھا بڑی اہم جماعت ہے ۔ مذہب کے لحاظ سے نہیں بلکہ دین داری کے لحاظ سے تمام مسلمان تاجر جماعتوں کے لحاظ سے یہ ایک اہم جماعت ہے جو خالی نہیں ہیں اسماعیلیوں کی طرح الگ ... یا بہت زیادہ دور نہیں ہے اسلام سے بلکہ ... اسلام ... مائل ضرور ہے ۔ لیکن ہے اسلام ۔ نمازیں پڑھنا عبادت کرنا غلو سے پرہیز کرنا اور خدا کی راہ میں خرچ کرنا ۔ یہ بڑی خوبیاں ہیں اور یہ قوم محسن تھی چنانچہ خدا تعالیٰ نے یہاں ہمیں انگلستان میں ایک باپ بیٹا عطا کر دئے جو گجراتی ہیں ایسٹ افریقہ سے آئے تھے اور انہوں نے بڑی محنت کی اس پر جس طرح میں نے ان کو کہا لٹریچر تیار کیا اپنی قوم کے مزاج کو سمجھتے ہوئے مشورے دئے کہ پہلے کیا دینا ہے ۔ بعد میں کیا دینا ہے بڑی غلط فہمیاں ہیں ان لوگوں میں ۔ چنانچہ خدا کے فضل کے ساتھ اس میں بھی ایک بھرپور اشاعت کی سکیم چل پڑی ہے اور ہندوستان نے بھی اس سے بڑا استفادہ کیا ہے اور لکھا ہمیں کہ ہمارے پاس تو گجراتی لٹریچر ہی کوئی نہیں ۔ ہمیں بھجوائیں کثرت سے چنانچہ بھجوانا شروع کر دیا گیا ہے اور مانگ بہت بڑھ گئی ہے ۔ وہاں یعنی پہلے کچھ کتابیں بھجوائیں انہوں نے کہا فوراً ختم ہو گئیں ۔ مانگ رہے ہیں اور ۔ پھر بھجوایا پھر کہتے ہیں اور دو چنانچہ وہ اور جو طلب ہے خدا کے فضل کے ساتھ یہ بہت خوشکن ہے ۔ انشاء اللہ امید ہے خدا کے گھر سے اور اس کے در سے کہ بہت جلد اس قوم میں بھی اللہ تعالیٰ احمدیت کا نور پھیلا دے گا ۔

یورپ اور امریکہ میں اور اسی طرح دیگر ممالک میں کیسٹ کی جو سکیم چلائی گئی تھی

اس سے بھی خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ بہت فائدہ پہنچا ہے ۔ کیسٹ تو ہیں وہ دو طرح سے تعلق رکھتی ہیں ۔ ایک تو وہ کیسٹ جو مثلاً میری مجالس سوال و جواب کی کیسٹ ہیں یا خطبات کی ہیں ۔ ان میں خطبات کی تو اردو میں ہوتی ہے اور یہاں کی جو مجالس ہیں وہ ساری انگریزی میں ۔ ان کی فہرستیں تیار کرنی ہیں ۔ اس میں انگلستان کے یہی کیسٹ گروپ نے بہت زیادہ محنت کی ہے ۔ اور ہندوستان سے ہمارے ایک افضل صاحب آج کل آئے ہوئے ہیں ۔ خدا کے فضل سے وہ ڈی آئی جی تھے اپنے علاقے میں ۔ آئی جی ۔ غلطی ہو گئی آئی جی کو ڈی آئی جی کہہ دیا ۔ مگر یہاں تو وہ ڈی آئی جی تھے ۔ نہ آئی جی ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک ادنیٰ خادم ، بڑی محنت کرنے والے ، بڑے مخلص بڑی رونقیں انہوں نے لگائی رکھیں اور دن رات کیسٹ کے کام میں مدد کی ہے ۔ جتنی دیر یہاں رہے ہیں سیر و تفریح کا تو سوال ہی نہیں تھا تو اس طرح خدا نے اس جہت میں ہمیں کافی اپنے مقصد میں اب قریب کر دیا ہے ۔ بہت ایسے سوال تھے جن کا کوئی جواب ہمارے لٹریچر میں نہیں تھا ۔ نہ کسی نے وہ کتابیں لکھیں نہ جواب آیا ۔ یہاں چونکہ ہر طبقے کے لوگ آیا کرتے تھے ۔ آکسفورڈ یونیورسٹی کے ، لندن یونیورسٹی کے ، کوئی کیمبرج یونیورسٹی کے ، کوئی پولیٹیشن ، کوئی دیگر لکھنے والے ، پادری چرچز کے نمائندے ، غیر ممالک سے مختلف ممالک کے نمائندے ۔ بڑے بڑے پولیٹیشن ، ہر طبقے کے لوگ آتے ہیں اور ہر طبقے کے آدمی نے اپنی مرضی کا سوال کیا ہے تو وہ جو جوابات احمدیت کے نقطۂ نگاہ سے دئے گئے ہیں وہ میرے تو نہیں وہ تو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم ہی ہے جو میرے منہ سے نکل رہی ہے ۔ مگر انگریزی زبان میں تو اس کا بہت خلا تھا وہ خدا کے فضل سے پورا ہو گیا ہے تو بہت ضرورت ہے اس بات کی کہ تمام دنیا میں جماعتیں اس کی فہرستیں مہیا کریں اور ہر احمدی کے ہاتھ میں ہو اور اس کو علم ہو کہ کس مضمون کی کیسٹ کہاں ہے کیا نمبر ہے اس کا ، کس جگہ پر وہ مجھے مل جائے گی اور انگریزی میں تو یہ کام اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکمل ہو رہا ہے ویڈیوز کا بھی اور کیسٹوں کا بھی ۔ لیکن میں نے یہ ہدایت کی تھی کہ یہ تو

کافی نہیں ہے ۔ دیگر زبانوں میں آپ اس کے ترجمے کب تک کریں گے بڑا لمبا کام ہے ۔ تمام ممالک اپنی اپنی زبانوں میں اپنے اپنے مزاج کو مد نظر رکھ کے کیسٹس تیار کرنی شروع کریں چنانچہ یہ بہت عظیم الشان کام ہوا ہے اس ایک سال کے اندر جس کے نتیجہ میں میں امید رکھتا ہوں کہ خدا نے یہ جاری کام کرنے کی توفیق عطا فرما دی جماعت کو ۔ انگریزی جب ان تقاریر اور سوال و جواب کے علاوہ مختلف ممالک نے اپنے مزاج کے مطابق افریقن امریکن انہوں نے کیسٹ تیار کی ہیں ۔ ڈینش میں ، سپینش میں ، ترکش میں ، جرمن میں ، اٹالین میں ، نارویجین میں یہ سب اب اویلیبل ہیں ہمارے پاس ۔ غور سے سن لیں دنیا میں جس جماعت کو ضرورت ہے وہ جس زبان میں چاہیں اب خدا کے فضل سے اس کو کیسٹ مہیا کر سکیں گے ۔ مغربی افریقہ میں یوروبا میں ، ہاؤسا میں ، مینڈے میں ، ٹمنی میں ، اور شانٹی میں اور فانٹی میں ۔ یہ شانٹی اور فانٹی سن لیں آپ ہنس پڑے ہیں ۔ ہیں یہ صحیح یہ دو زبانیں اور ان میں بھی مقامی مبلغین ، اچھے زبان دان ، جن کو بڑا تجربہ ہے ، اپنی قوم کے مزاج کو سمجھتے ہیں انہوں نے تیار کی ہیں اب ہمیں یہاں بیٹھے کیا پتہ تھا کہ ٹمنی والے کیا کہتے ہیں ۔ شانٹی والے کیا کہتے ہیں اور فانٹی والے کیا چاہتے ہیں ان کو پتہ ہے اور اس کا پھل بھی لگنا شروع ہو گیا ہے ۔ وہ کیسٹس مقبول ہو گئی ہیں خدا کے فضل سے ۔

مشرقی افریقہ میں سواحیلی میں اور یوگنڈی میں کیسٹ تیار ہو گئی ہیں ایشیا اور مشرق بعید میں اردو کے علاوہ ۔ عربی ۔ فارسی ۔ انڈونیشین ۔ پشتو ۔ سندھی ۔ گورمکھی ۔ پنجابی ان میں سیٹ تیار ہوئے ہیں ۔ عربی میں تو مصطفیٰ ثابت نے گزشتہ سال یعنی ۸۴ء سے پہلے ہی کر دیے تھے لیکن اس میں اب اضافہ کیا ہے انہوں نے اور بعض اور دوستوں نے بھی شمولیت اختیار کی ہے ۔ اب اس کے لئے ایک باقاعدہ کیسٹ سے استفادہ کرنے کی سکیم کی ضرورت تھی اور یہ ایک اتنی اہم ضرورت تھی کہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس طرف توجہ پیدا ہو گئی ۔ افریقہ کے اکثر ممالک جہاں احمدیت سے تعارف ہو چکا ہے ان کا تعلیم کا معیار اتنا تھوڑا ہے کہ ہماری کتابیں خواہ کروڑوں بھی شائع کریں فائدہ نہیں پہنچا سکیں گی ۔ اکثریت پڑھنا نہیں جانتی اور زبانیں پھر مختلف ۔ چھوٹی چھوٹی ، کہاں کہاں تک آپ ان کی کتابیں شائع کریں گے ۔ کیسٹ تو بڑی جلدی سستی تیار ہو جاتی ہے اور حسب ضرورت اس کو بڑھا لیں آپ ۔ جتنا چاہیں بڑھا لیں لیکن کس طرح ان تک پہنچیں ۔ اس کے نتیجہ تمام ممالک کو یہ لکھا گیا ۔ پھر یاد دہانیاں کرائی گئیں ۔ پیچھے پڑے ۔ بعض نے تو جلدی تعاون کیا ۔ بعض نے بڑا سر کھپایا ہمارا ۔ کہتے ہیں ان کو یہ تھے کہ ہم سے تم مفت کیسٹ لے لو ویڈیو ریکارڈر ان کے ڈپلیکیٹر لے لو لیکن سکیم تو بناؤ ۔ پہلے بتاؤ کہ کتنے آدمی تمہارے تیار ہوں گے اور اس سکیم کے تابع وہ کام کریں گے کاریں لو جیپیں لو پھرنے کے لئے ۔ لیکن پہلے سکیم تو بتاؤ ۔ ہمیں یہ تسلی ہو جائے کہ تم ان چیزوں کو ضائع نہیں کرو گے بیکار نہیں ہو جائیں گی ۔

ارشاد نبوی
تَهَادَوْا تَحَابُّوْا
(ترجمہ)
ایک دوسرے کو تحفہ دیا کرو تا کہ آپس میں تمہاری محبت بڑھے
منجانب : اراکین جماعت احمدیہ بمبئی

ترکیں بھی ا سی میں ہی پیچ چھ ہیں صفائع کرتے ہیں بعض ممالک
سے یہ بڑے افسوس کی بات ہے۔ مگر بہر حال ابھی ممالک نے
بڑا اچھا تعاون بھی دیا ہے۔ جلدی جلدی بھجوائیں۔ زیادہ مشکل یہ پیش آ رہی تھی
کہ ہم یہاں سے چاہتے تھے کہ اکٹھا انتظام ہو۔ اجتماعی۔ یہ نہیں کہ کوئی
کسی رنگ کا خرید لیا کوئی کسی رنگ کا خرید لیا اور بعد میں خراب بھی
ہو تو معلوم نہ ہو کہ کون ذمہ دار ہے اس لئے جہاں ہم تیار
بیٹھے تھے۔ اب اللہ کے فضل سے چوہدری حمید اللہ صاحب کے سپرد
بھی یہی کیا کہ اب اس کا بالکل آخری فیصلہ کر دیں تو انہوں نے مجھے چند
دن ہوئے بتایا ہے کہ جو بھی سامان ہے خریدا جا چکا ہے اور مبلغین
اب جو واپس جائیں گے یہاں سے تو انشاء اللہ لے کے جائیں
گے یہاں سے اور سینکڑوں دیہات میں اللہ کے فضل سے یہ مل
جائیں گی یہ کیسٹیں اور جو سب سے زیادہ لطف آئے گا وہ اس بات
کا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظمیں بھی اس میں گائی گئی ہیں
ترجمے کیے ہوئے ہیں اور بڑے اخلاص اور محبت سے حضرت مسیح
موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اپنے منظوم کلام کو اپنی زبانوں میں ڈھال
کر نظم میں ہو کر پیغام پیش کیا جا رہا ہے۔ اور بڑا اس کا اثر پیدا
ہوا ہے۔

اور نئی تعمیرات دفاتر، مشن ہاؤس، نئی مساجد اب مختصر کرنے کی
کوشش کرتا ہوں۔ یہ سال ۸۴ء کا ہے کہ جو کہ اپنا سال بتاتے
ہیں ہجرت کا بھی تو اپنا ہی بتاتے ہیں ۸۴ء میں جو خدا تعالیٰ نے

جماعت کے اموال

پر اثر ڈالا ہے۔ پاکستان پر اس کا جو اثر پڑا ہے وہ سن لیجئے۔
۸۳ء میں کل آمد پاکستان سے ۰۰،۴۲،۴۲،۲ روپے کی ہوئی ہے
تمام مشکلات میں اور جماعت مشکلوں میں مبتلا نوکریوں سے فارغ کئے
ہوئے لوگ، اخبار قوانین پر اور مشکلات میں گھرے ہوئے اس کے باوجود
خدا تعالیٰ نے پر داغ لگنے نہیں دیا پاکستان کی جماعت پر کہ مشکل
کے وقت ہم پیچھے رہ گئے ۔ ۲ کروڑ ۴۲ لاکھ سے ۸۲،۰۰۰، ۴۳، ۳ تک
۸۴ء کا بجٹ پہنچ گیا۔ یہ بجٹ نہیں یہ ادائیگی ہے جماعت پاکستان
کی خدا کے فضل سے اور بیرونی دنیا میں حال یہ ہے کہ صرف جہاں
تک چندوں کا تعلق ہے میں خلاصہ آپ کو پڑھ کے سناتا ہوں کہ
۸۲ء میں جو پہلا سال میری خلافت کا تھا اس وقت [illegible] کروڑ کل چندوں
کی آمد تھی ۱۹۸۴ء میں کل چندے ۸۰،۰۰۰، ۲۷، ۵ تک پہنچ گئے اور ۸۴ء
میں ۸۰۰۰، ۰۷، ۰۰۱ تک پہنچ گئے اور یہ اعداد و شمار ایسے ہیں جو
ابھی مکمل نہیں ہیں۔ مثلاً تحریک وقف کی تحریک اس میں شامل نہیں ہے
جماعت بیرون پاکستان، ہندوستان بھی تو ہے اور بنگلہ دیش بھی تو ہے
ان کے چندے اس میں شامل نہیں ہیں اور اسی طرح انگلستان میں بہت
تحریک جدید کے متعلق تو چندے ہیں ہی الگ۔ بعض مقامی چندے
بہت سے ایسے ہوتے ہیں یا اتفاقی چندے مثلاً قرآن کریم کی اشاعت
ان میں میں نے تین قرآن کریم کے متعلق میں نے آپ کو بتایا کہ ایک
ہی دوست ہیں مثلاً ۲۰ ہزار پونڈ ادا کیا تھا وہ بھی ابھی اس میں شامل
نہیں ہے تو اگر یہ سارے چندے ڈالیں تو خدا کے فضل سے اس سے
کہیں زیادہ ہو جائے گا۔ بہر حال کل میزان اگر آپ اس میں نصرت جہاں
شامل کریں تحریک جدید کے اور وقف جدید کے نصرت جہاں بھی شامل کر لیں تحریک جدید کے بیرونی چندے
کی آمد کا ریکارڈ جو ہمارے پاس ہے وہ ۱۹۸۳ء میں جو ۱۲،۹۱،۰۰۰۰۰ روپے کی تھی
۱۹۸۴ء میں ۲۰،۸۲،۰۰۰۰۰ تک پہنچ گئی ہے خدا کے فضل سے۔

اب چونکہ یہاں آپ کو یہ باقی اعداد و شمار پڑھنے کا وقت نہیں
ہے ایک دلچسپ بات سنا کر اس کے بعد ختم کرتا ہوں۔ یہ جو حکومت
پاکستان نے جماعت کے خلاف پروپیگنڈہ شروع کیا ہے اس کے کچھ
نتیجے میں ضمنی پہلو نکلتے ہیں۔ تلاش کرنے پڑتے ہیں
بڑا غور سے دیکھنا پڑتا ہے۔ میں نے کہا کہ کسی نے کیا کہا تو والی

اُور کے متعلق عبدالرحیم اشرف کا ایک پرانا ایڈیٹوریل دیکھنے میں آیا تھا
دلچسپ ۱۹۵۶ء میں وہ لکھتا ہے کہ ہم نے تو ہر قسم کی کوششیں کر لیں اور
میں جانتا ہوں کہ میرا یہ لکھنا جماعت احمدیہ کو خوش کرے گا اور چند سال تک
وہ فخر سے اس کو پیش کیا کریں گے اور میں جانتا ہوں کہ بڑے شدت
تیغ اور گرز دے کوئی نشتر تھا جو ہم نے چلایا لیکن چوٹی سے ایڑی کے
چوٹی کے علماء ہر بار ناکام اور رسوا ہوئے اور جماعت کا کچھ بھی نہیں
بگاڑ سکے اور ہر دفعہ اس جماعت نے ہر مخالفت کے بعد ترقی کی طرف
قدم اٹھایا ہے اور اس وقت جو اس کی ترقی نظر آ رہی تھی یہاں اٹھنے پر
جو بڑی تکلیف دے رہی تھی اس کو وہ کہتا ہے ان کی جرأت دیکھو
ان کے حوصلے کی بلندی دیکھو کہ ۵۷-۱۹۵۶ء کا بجٹ ۲۵ لاکھ روپے تجویز
کر دیا ہے اور آج ۲۰ کروڑ روپے تک یہ بجٹ پہنچ چکا ہے اور ۹۰-۱۹۸۹ء
کے بعد ۸۷-۸۸ء میں انشاء اللہ تعالیٰ یقیناً ۲۵ کروڑ سے زیادہ ہوگا
اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ انشاء اللہ اگلے ابتلا تک یہ کروڑوں
میں نہیں رہے گا بلکہ اربوں میں بجٹ پہنچ چکا ہوگا خدا کے فضل اور رحم
کے ساتھ ان لوگوں نے جماعت کا کیا مقابلہ کرنا ہے ان کی حیثیت
ہی کوئی نہیں۔ طاقتیں ہیں دنیا کی۔ دنیا کی طاقتیں حائل ہیں دنیا کے
وسائل ہیں مگر پھل تو آسمان سے آیا کرتے ہیں اللہ کی رحمت اور
برکتوں کے پھل جس کو نصیب نہ ہوں اس کی ساری کوششیں رائگاں
جایا کرتی ہیں۔

اس عرصے میں خدا تعالیٰ نے جو

نئی عمارتیں

نئی جگہیں عطا فرمائی ہیں ان کا بھی کچھ ذکر سنئے آسٹریلیا میں زمین
تو پچھلے سال خریدی گئی تھی اس سال وہاں ایک عمارت کھڑی کی گئی ہے
جس میں جماعت کے کام چل پڑے ہیں خدا کے فضل سے ٹوکیو مسجد
اور مشن کی تعمیر کے لئے اگرچہ چندہ تو اکٹھا ہو چکا ہے لیکن کچھ دقتیں
تھیں نقشے کے متعلق۔ اب وہ پتہ لگا ہے کہ نقشہ وہ تیار ہو گیا
ہے۔ میری کوشش ہے اب وہ خیر فضل کے ساتھ۔ میں جب کہتا
ہوں میری تو میری ذات ہرگز مراد نہیں ہے آپ کی میری ہم سب
کی ہماری کوشش یہ ہوگی انشاء اللہ کہ اسی سال بلکہ آئندہ چند مہینے میں
وہ تعمیر کا کام شروع ہو جائے اور اسی سال مکمل ہو جائے انڈونیشیا
ساڑھے سات ایکڑ زمین پر ایک بہت ہی عظیم الشان منصوبہ پر کام
شروع ہوا تھا جو اب تکمیل کے مراحل تک پہنچا ہوا ہے اس کی تصویر
میں جو آئی ہیں بڑی خوشی ہوتی دیکھ کر۔ اس پر وہ پتہ ہے کتنا خرچ کر
رہے ہیں ۱۲ کروڑ روپیہ خرچ کر چکے ہیں لیکن ابھی آپ تعجب نہ کریں
کیونکہ ان کے روپے کی قیمت بہت تھوڑی ہے وہ کروڑوں میں
باتیں کرتے ہیں تو گویا جو بیس کروڑ وہ کہہ رہے ہیں اس سے کچھ
زیادہ خرچ ہوگا مکمل ہونے تک تو کم و بیش ۸۰ لاکھ روپیہ تو بہرحال
لگ جائے گا اس کے اوپر ہمارا پاکستانی لحاظ سے تو یہ بھی اللہ
تعالیٰ کا بڑا فضل ہے بڑا عظیم الشان منصوبہ ہے

سنگاپور

میں مبارک ہو کر جماعت کی عمارت اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکمل ہو
گئی۔ الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ یہ بھی ۸۴ء کا پھل ہے۔
اور اسلام آباد میں تو آپ بیٹھے ہوئے ہیں یہ تو آپ کو پتہ ہی ہے

مغربی جرمنی

وہاں ایک بھرپور سکیم بنائی گئی۔ میں جب گیا دورے پر تو میری
خواہش تھی کہ تیزی سے وہاں نئے مشن قائم ہوں کیونکہ اس
قوم نے بڑی سعادت کا ثبوت دیا ہے۔ احمدی مصیبت زدگان
کے لئے دل کھول دیے ہیں اور ان کی مدد بھی کی ہے اور پھر اندیشہ

کہ لئے خدا نے ان کے دل کھول دیئے اور یورپ میں جس تیزی کے ساتھ جرمن قوم کو توجہ ہے اتنی اور جگہ نہیں۔ انگریز اب بڑھے ہیں اب آ رہے ہیں لیکن پیچھے رہ گئے ان سے۔ اب زور لگانا پڑے گا اُن کو جتنی سے اُن کے لئے یہ بات ہے دونوں گھوڑے ہیں وہ نکلیں گے تب بھی میں شاباش دوں گا وہ آگے نکلیں گے تب بھی شاباش دوں گا۔ آگے کے لئے بھی دعائیں کروں گا اور پچھلے کے لئے بھی دعائیں کروں گا۔ لیکن ان کے لئے یہ بات بہرحال اس طرح برابر نہیں انگلستان والوں کو غیرت چاہیئے اُن کو آگے نکلنا چاہیئے کیونکہ یہاں جماعت بڑی ہے تو بہرحال جرمنی میں چونکہ ان کے اطوار بڑے بچے پیارے لگ رہے تھے تو میں نے کہا یہاں زیادہ مشن بنانے ہیں تو فرینکفورٹ میں خدا تعالیٰ نے ساڑھے چھ ایکڑ زمین عطا فرمادی ہے۔ ہیمبرگ کے قریب ہی اور جرمنی کی زمین کا باہر کی زمینوں پر اندازہ نہ کریں وہاں بہت زیادہ مہنگائی ہے۔ بڑی خوبصورت جگہ ہے وہاں ایک دو عمارتیں بھی بنی ہوئی ہیں اور ایک کو آگ لگی ہے آگ لگ گئی تھی اس کو انشاء اللہ تعالیٰ ہم دوبارہ بنائیں گے پہلے سے لگی ہوئی تھی اور جب زمین پسند آگئی اور لینے کا فیصلہ ہو گیا تو پھر کسی نے بتایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کو یہ جگہ بہت ہی پسند تھی اور سیر کے لئے یہاں ٹہلا کرتے تھے مجھے خیال آیا کہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ دل سے کوئی تمنا اُٹھی ہے کوئی دعا نکلی ہے کہ کاش خدا اتنی پیاری جگہ ہمیں دے دے تو آج آپ کو خوشخبری ہو اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی روح کے لئے خوشخبری ہے کہ وہ جگہ جماعت کی ہو چکی ہے خدا کے فضل کے ساتھ۔ ہیمبرگ میں مشن بالکل چھوٹا ہو گیا ہے۔ ہر جگہ جماعت کے کپڑے چھوٹے ہونے لگ گئے ہیں۔ یہ مزا ہے ابھی کل بنواؤ اور آج چھوٹا ہو گیا۔ آج بنواؤ کل چھوٹا ہو جائے گا اس دور میں جماعت داخل ہو رہی ہے۔ لندن مشن کا حال دیکھا ہے کتنا چھوٹا سا رہ گیا ہے بالکل؟ اور اب یہاں انشاء اللہ تعالیٰ میری تو دعا ہے کہ اسلام آباد بھی بہت جلد چھوٹا ہو جائے جرمنی میں وہاں بھی ہیمبرگ میں بھی زمین دیکھ رہے ہیں۔ میونخ میں نئے مشن ہاؤس کے لئے کہہ دیا گیا ہے وہاں بھی خریدا جا رہا ہے اور کولون میں خرید لیا گیا۔ ۱۲۰۰ مربع میٹر زمین پر دو منزلہ نہایت عمدہ تعمیر شدہ عمارت وہ بڑے کمال اور ساری جماعت کی ضرورتیں وہ کہتے ہیں کہ آئندہ کئی سال تک پوری ہو جائیں گی۔ میں نے کہا یہ کوئی خوشخبری نہیں اگلے سال مطالبہ کرو کہ ہماری ضرورتیں پوری نہیں ہو رہیں تب مزا آئے گا۔

ہالینڈ

کو بھی کہہ دیا گیا ہے وہاں بھی مسجد چھوٹی سی ہو گئی ہے انہوں نے بھی جگہیں دیکھنی شروع کی ہوئی ہیں۔ فرانس میں ایک سودا ہوتے ہوتے اس طرح رہ گیا کہ اتنی اچھی جگہ تھی کہ کمیٹی نے کہا کہ ہم نے نہیں دینی۔ چنانچہ انشاء اللہ اور دے دیگا اس میں بھی حکمت ہوگی انشاء اللہ بہتر جگہ مل جائے گی۔ سپین میں غرناطہ میں مسجد کی زمین کے لئے کوشش کی جا رہی ہے ایک ہوٹل مل رہا تھا مگر اس پہ تو ابھی پوری طرح سے طبیعت رضامند نہیں۔ میرا خیال ہے کہ اپنی زمین خرید کر ایک نئی شاندار مسجد وہاں بنائیں خدا کے فضل کے ساتھ۔ کیلگری [illegible] دو منزلہ بہت بڑی عمارت بہت تھوڑی قیمت پر مل گئی ہے اور [illegible] آپ دیکھ کر کتنی عمدہ جگہ اور اتنی بڑی عمارت اور کتنی سستی مل گئی اور جماعت نے خدا کے فضل سے بڑی محنت اس پر شروع کر دی ہے۔ دفاتر بھی ہو رہے ہیں۔ دوسرے کام بھی ہو رہے ہیں اور کیلگری والے کہتے تھے کہ ہماری یہ ضرورتیں اگلے تیس چالیس سال کی پوری کرے گی۔ اتنی بڑی عمارت ہے۔ بعض کہتے تھے یہ حل [illegible] کر سکے گا۔ ہم تو چند آدمی ہیں۔ میں نے کہا کرو گے یہ کہ [illegible] تمہیں جگاؤں گا۔ میں کہوں گا کہ پھر اس عمارت [illegible] بیٹھے رہنا اور خدا کا [illegible]

ہوتا رہا ہے اب بھی ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ یہ عمارت بھی انشاء اللہ فضل سے چھوٹی ہو جائے گی فکر کی بات نہیں۔

سورینام میں دو نئی مساجد تعمیر ہوئی ہیں۔ امریکہ میں پانچ مراکز کی سکیم تھی اور اس میں امریکن جماعت نے بڑی قربانی کا مظاہرہ کیا کل وعدہ جات ۲۲ لاکھ چار ہزار دو سو ستر ڈالر تھے اور پاکستانی روپوں میں تین کروڑ باون لاکھ ستر ہزار اس کی قیمت بنتی ہے یہ پچھلے سال انہوں نے ہمیں دیئے تھے پچھلے سال کچھ ادا کیا لیکن اب دیکھیں تو پھر خدا تعالیٰ تیزی پیدا ہوئی اس کام میں مشن ہاؤس خریدے ہیں بھی اور دہلی میں بھی۔ چنانچہ اس وقت نیویارک میں سکول کی ایک عمارت ہمیں مل گئی ہے۔ نہایت عمدہ اور سارے نیویارک والے خوش ہیں جو مجھے ملتے ہیں بتاتے ہیں بہت اچھی عمارت ہے۔ اس پر بھی بڑی محنت کی ہے ہمارے احمدی دوستوں نے

شکاگو میں ایک پانچ ایکڑ کا پلاٹ اور مکان اسی پر تعمیر شدہ خدا کے فضل سے نہایت عمدہ جگہ مل گیا ہے۔ لاس اینجلس میں ایک پونے پانچ ایکڑ کا پلاٹ بہت مہنگا علاقہ ہے وہ مگر بہت اچھا پلاٹ لیول زمین بہت اچھے لوگ وہ بھی عمارتوں سمیت خدا کے فضل سے میسر آ گیا ہے خرید لیا جا چکا ہے۔

ڈیٹرائٹ میں ساڑھے [illegible] ایکڑ کا ایک پلاٹ خرید لیا گیا ہے اور اس پر بھی دو مکان بنے ہوئے تھے۔ اتفاق سے تھے دونوں ایک مکان ذرا پرانا تھا اور بعض دوستوں نے ہمیں کہا مجھے بتایا وہاں آ کے کہ ہم تو کہتے تھے اور مشورہ بھی دیا تھا جماعت کو کہ اس کو گراؤ اور دوبارہ بناؤ تو وہ اللہ کا فضل ایسا ہوا کہ اس کو آگ لگ گئی اور وہ ساری عمارت ختم ہو گئی جل کر خاک ہو گئی اور وہ بچ گئے اس کے گرانے کا خرچ بھی اللہ کی تقدیر نے گرا بھی دیا اور انشورنس سے نئی تعمیر کا سامان بھی مہیا کر دیا۔

واشنگٹن ڈی سی میں بہت اچھی ایک جگہ ملی تھی یعنی چالیس ایکڑ زمین۔ لیکن افسوس ہے کہ وہ ہم نہیں رکھ سکے [illegible] کیونکہ اس کے جائزے لئے گئے تو زیر زمین پانی کی کیفیت بعض دوسری رپورٹیں ایسی تھیں کہ خطرہ یہ تھا کہ ہمارے لئے مفید ثابت نہیں ہوگی۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اور جگہ دے دے۔

اور ہندوستان میں دلی میں مسجد کی تعمیر ہونے والی ہے اس ضمن میں ہندوستان کا چوٹی کا آرکیٹکٹ جو ڈیزائن بناتا ہے اور وہ بہت مشہور آدمی ہے۔ وہ ہم سوچ رہے تھے کہ اس کا ڈیزائن کس سے بنائیں تو وہ ہمارے آفتاب خان صاحب [illegible] ان کا پرانا کلاس فیلو نکلا اور اس نے خود بھی [illegible] درخواست بھجوا دی کہ میں اعزاز سمجھوں گا اگر [illegible] میں یہ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہو الناصر
معیاری سونا کے معیاری زیورات خریدنے
کراچی میں اور خواتین تشریف لائیں
الرؤف جیولرز
۹-۱۱ خورشید کلاتھ مارکیٹ حیدری شمالی ناظم آباد کراچی
ٹیلیفون نمبر: ۶۱۴۰۹۹

نقشے بنواؤں کیونکہ اس سے پہلے بعض اسلامی ممالک کے مساجد کے میں نے نقشے بنوائے ہیں اور بہت ہی مقبول ہوئے ہیں تو وہ نقشے والا بھی ہندوستان ہی سے مل گیا ہمیں آفتاب صاحب سے لکھا تو ہے اس کو پتہ نہیں کب وہاں سے جواب آئے۔

مجھے میں بھی نیروبی کے مقام پر ایک نیا سکول جاری کیا گیا ہے اللہ کے فضل کے ساتھ اور یہ سارے نہیں ہیں یوں تو بہت رپورٹیں آتی ہیں ہر ہفتے کوئی نہ کوئی اطلاع ملتی ہے افریقہ میں تو یہ حال ہے کہ اُدھر کوئی احمدی ہوا اُدھر ساتھ تحفے دینے شروع کر دیئے زمین کے ابھی ایک چیف کے متعلق بتایا کہ وہ احمدی ہوا اور پچاس ایکڑ زمین بھی ساتھ تحفہ دے دی اور اب وہاں سکندر کیا روپے سے عمارت تعمیر ہو رہی ہے خدا کے فضل سے

افریقہ میں زمین کے جو عطیے ہیں

اندازہ آپ کر لیجئے۔ ساری لسٹیں ہیں آپ کو کہاں سنا سکتا ہوں ایتھنس میں ۳۵ ایکڑ عطیہ۔ زائن فننگا گو میں دو پلاٹ عطیہ۔ ہر ستو پلیمہ میں چار رہائشی پلاٹ عطیہ انڈ نیا پلیمی ایک انڈسٹری پلاٹ عطیہ دلنگرا پندرہ ایکڑ کا پلاٹ ڈاکٹر احسان ظفر صاحب نے عطیہ دیا تھا پیسا ڈاکٹر اشارت احمد صاحب منیر نے دیا تھا۔ موسا نجمہ میں ۲۲ ایکڑ کا پلاٹ ڈاکٹر ظفر قریشی نے عطیہ دیا۔ باستین میں ہمارے عابد اویسی صاحب ہیں انہوں نے ایک دو ایکڑ کے قریب عطیہ دیا ہے زمین یہ وہاں کے مقامی احمدی ہیں خدا کے فضل سے ان کے علاوہ سیٹلونی میں تین پلاٹ جماعت کو ملے ہیں

یہ تو ایک افریقہ کا حال ہے اور اس قسم کی چیزیں ہر جگہ دنیا میں ظاہر ہو رہی ہیں جیسا کہ میں نے بتایا ہے کہ اس کو تو ہم کاؤنٹ ہی نہیں کر سکتے۔

یہ اخراجات جو ہیں ان پر جماعت اس عرصے میں خرچ کر چکی ہے یہ تو بڑی لمبی فہرست ہے یہ بھی میں چھوڑتا ہوں۔

یہ سیرالیون اور غانا اور دوسری ملکوں کے دلچسپ واقعات ہیں یہ بھی وقت کم ہو گیا ہے۔

نئی جو مساجد تیار ہوتی ہیں بعض اہم دیکھیے تو ہر روز بن رہی ہیں کوئی دن بھی ایسا نہیں ہوتا جہاں جماعت احمدیہ کہیں مساجد نہیں بنا رہی ہوتی۔

سورینام میں دو۔ لائبیریا میں ایک۔ غانا میں چار۔ نائیجیریا میں ایک سیرالیون میں دو یوگنڈا میں دو۔ کینیا میں پانچ۔ انڈونیشیا میں دس اور سنگاپور میں ایک۔ یوں کل ۲۸ مساجد کی تعمیر کی توفیق ملی ہے۔ جو اہم مساجد ہیں جو بڑی بڑی۔ بڑے عظیم الشان گنبدوں والی اور پانچ زیر تعمیر ہیں۔ اس وقت غانا میں دو سیرالیون میں ایک انڈونیشیا میں دو۔ اٹلی میں اب مسجد کی تعمیر کے لئے روپیہ تو موجود ہے زمین اچھی نہیں مل رہی اب وہاں دوبارہ بھجوا رہا ہوں میں ایک وفد۔ کئی دفعہ بھجوا چکے ہیں اب تک کامیابی نہیں ہوئی اس کے لئے دعا کریں۔ برازیل میں بھی ابھی تک زمین نہیں مل سکی۔ کیونکہ اتنا بڑا ملک ہے مثلاً سہولت کے لحاظ سے ہی اتنے وہاں پہنچ کر نئے نئے تقاضے سامنے آتے ہیں لوگوں نے کہ یہ فیصلہ ہی نہیں ہوا کہ کرنا کہاں ہے تو اس کے لئے بھی دعا کریں اللہ تعالیٰ توفیق فرمائے اور اچھی جگہ ہمیں وہاں مشن کی توفیق عطا فرما دے۔ اس کے لئے پیسے موجود ہیں یہ دونوں مشن خدام الاحمدیہ نے دینے کا وعدہ کیا تھا اور وہ رقم بھیجا کر چکی ہے فرانس کا بھی میں نے بتایا ہے رقم موجود ہے اللہ کے فضل سے۔

خالد مشرلیف صاحب آف لندن کی والدہ گر گئی ہیں اُن کو چوٹ آگئی ہے بازو پر چوٹ آئی ہے ٹوٹ گیا ہے بازو تو وہ مستورات کے کیمپ پر فوراً پہنچ جانا اللہ فضل فرمائے ان کو شفائے کاملہ عاجلہ عطا ہو۔ ڈاکٹر ظفر صاحب بھی اپنی ٹیم لے کر پہنچ جائیں۔ ڈاکٹروں کا بھی

ایک بڑی زبردست ٹیم یہاں واقفِ زندگی بن کر خدمت کر رہی ہے۔

یورپ کا جو میں نے دورہ کیا ہے

تین چار ممالک کا یہ خصوصیت کے ساتھ مشنز کے قیام کے تھا۔ نئے زمینوں کے حصول مساجد کی زمینوں کے لئے مشن کے لئے اور بعض مشنوں میں جو بنے ہوئے ہیں پہلے سے اُن میں وسعت دینے کی سکیم بھی زیر غور تھی۔ چنانچہ مؤثر تعلیقہ میں خدا کے فضل سے فیصلہ ہو گیا ہے ہالینڈ میں نقشہ بننے کا کہہ دیا گیا ہے۔ نئی زمین خریدنے کا بھی کہا گیا ہے۔ مشن ہاؤس کی وسعت کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے اور خدا کے فضل سے چندہ بھی دوستوں نے دینا شروع کر دیا ہے اپنا ہمبرگ کا بتا چکا ہوں۔ فرینکفورٹ کا بتا چکا ہوں۔ فرانس کا بتا چکا ہوں یورپ کے مشن ہاؤس کی توسیع کی گئی ہے۔ یہ تو تھا مشن کا اصل کام جس کی غرض سے میں گیا تھا۔ یعنی اصل کام تو اس کو نہیں کہنا چاہیئے پورا۔ بنیادی کام تو جماعت سے ملنا تھا اور تبلیغ وہی خلیفہ وقت کا بنیادی کام رہتے تھا۔ کیونکہ جماعت سے مل کر جو دو طرفہ فائدہ پہنچتا ہے۔ یہ جتنے پھل ہیں یہ اس فائدے کے پھل پھر آگے ایک نئی روح پیدا ہوتی ہے جیسے آپ سے مل کر آپ کو مجھ سے مل کر نئے ولولے جاگتے ہیں نئی اُمنگیں دلوں میں اُٹھتی ہیں اور اللہ کے فضلوں اور احسانات کو ہم برستا دیکھتے ہیں ایک ایسی عظیم اسلامی اخوت کو دیکھتے ہیں کہ اس کا آپ تصور بھی نہیں کر سکتے باہر بیٹھے یعنی وہ لوگ جو باہر بیٹھے ہوئے ہیں جب تک وہ گزریں نہ ان راہوں سے تو اس پہلو سے یہ جو دورہ تھا یہ بہت ہی عظیم اثرات پیدا کر گیا ہے۔ جماعتیں جو پہلے بھی اخلاص میں نمایاں ہوئی تھیں انہوں نے جو محبت کا سلوک کیا اس پر خدا اُن پر اپنے فضل لے کر نازل ہوا اور اُن کے ایمان اور اخلاص میں ترقی ہوئی اُن کی کوششوں میں برکت پڑی۔ جو مقدمے میں پھنسے ہوئے تھے اُن کے مقدمے حل ہوئے ان کی مشکلات خدا نے دور فرمائیں کئی فکرمند تھے۔ اُن کے لئے دل سے دعائیں اُٹھیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان دعاؤں کو قبول فرمایا اور جو مجھے خاص طور پر خوشی ہوئی وہ یہ دیکھ کر کہ وہاں احمدی جو مقامی لوگ ہیں اُن کے اخلاص کا معیار بہت اچھا ہے اور اُن میں اب وہ بات نہیں رہی کہ .... وہ تو اسلام کے لوگ مشرق اور مغرب کے فاصلے مٹا دیئے ہیں بالکل نئی تہذیب جنم لے رہی ہے اُن کے دلوں پر نئی اقدار پیدا ہو رہی ہیں نئی محبت کے پیمانے ہیں جو ابھرتے چلے جا رہے ہیں اور نئے تعمیر ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ عجیب اخلاق کے عالم ہیں میں تو سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ مغربی دُنیا کے لوگ احمدی ہوں اور عقل کے ساتھ دل کو بھی اسی طرح وابستہ کر لیں کہ حیرت سے انسان اُن کے نور اخلاص کو دیکھے اور اُن کو دُعائیں دے اس کیفیت میں یورپ کے احمدی داخل ہو چکے ہیں خدا کے فضل سے۔ نمونے تو بڑے ہیں میں تو چند ایک مستورات کے جلسے میں کل وہاں سناؤں گا۔ واقعات۔ یہ بڑی قربانی ہے اور خدمت کے جذبے اطاعت اور محبت کے جذبے۔ اُن میں اب دماغ نہیں رہا پورے دل کی وابستگی اور اس کی سرشت ہو چکی ہے جہاں تک بیعتوں کا تعلق ہے ہر جگہ جہاں مجالس سوال و جواب ہوئیں ایک بھی جگہ ایسی نہیں جہاں فوراً بیعتیں نہیں ہوئیں۔ آج میں عربوں کو کل کی بات بتا رہا تھا کہ آپ نے یہ نہیں اپنے بیچارے عربوں کو بدنام کیا ہوا ہے کہ احمدیت میں نہیں آتے ظلم ہے اس قوم پر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوم ہے اس پر بدظنی کا حق کیا ہے کسی کو ہم پیغام ہی نہیں ہم کوشش نہ کریں۔ ہم ان کی غلط فہمیاں دور نہ کریں اور الزام دے دیں کہ عرب نہیں آرہے میں نے تو یہ دیکھا کہ

جہاں بھی عربوں سے بات ہوئی ہے

انشاء اللہ تعجب انگیز ہوتے ہیں۔ بہت ہی اچھا بن جاتا ہے ایک نیا ماحول پیدا ہو گیا۔ بہت جلدی انہوں نے رسپانڈ کیا ہے۔ میں ایک نمونہ خلقی تبدیلی کا آپ کو بتاتا ہوں فرینکفورٹ کا وہاں مجلس سوال و جواب ہوئی اکثر ترکی یا دوسرے لوگ تھے کچھ پاکستانی غیر احمدی بھی تو کم تھے مگر اکثر عرب تھے۔ عرب بھی مختلف ملکوں میں سے وہ لبنانی تھے اور شیعہ مسلک سے تعلق رکھنے والے جو بڑے غالی قسم کے شیعہ آپ جانتے ہی ہیں۔ لبنانی ذرا خاص طور پر اپنے مسلک میں زیادہ متعصب پائے جاتے ہیں۔ تو ایک دوست نے سوال شروع کئے اور میں جواب دیتا رہا جس طرح خدا نے توفیق عطا فرمائی ایک دوسرے دوست اپنے بچے کو ساتھ لے کر بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے کوئی سوال نہیں کیا۔ بچہ بڑا پیارا تھا۔ چھوٹا سا تھا۔ لیکن میں حیران تھا بڑی توجہ سے باتیں سن رہا تھا اور اس کے چہرے پر بڑی معصومیت تھی تو میں نے بچے کو بلا کر پیار دیا اور پھر اس کو واپس بھیج دیا۔ جب میں جدا ہونے لگا تو وہ آگے بڑھے ملنے کے لئے۔ میں نے ان سے یونہی نرم گفتگو کی ہلکی پھلکی۔ میں نے کہا یہ بچہ تو مجھے بہت پیارا لگتا ہے۔ کہنے لگے آپ کا ہو گیا۔ میں نے کہا ہاں ٹھیک ہے خیر اکٹھے نہیں آئندہ نہیں سمجھے۔ آپ نے لیں اس کو میں بیچ ترجیح دے رہا ہوں۔ عارضی طور پر ابھی رکھ لیں۔ کہتے ہیں بالکل آپ غلط سمجھ رہے ہیں میں محاورۃً نہیں دے رہا یہ آپ کا ہو گیا۔ میں نے کہا بہت اچھا جزاک اللہ مگر میں تو ایک پر راضی ہونے والا نہیں۔ میں تو بچے کا باپ بھی لوں گا اس کی ماں اس کے بہن بھائی بھی لوں گا سارا خاندان لوں گا۔ انہوں نے کہا اگر یہ بات ہے وہ سمجھ گئے کہ مذہب کے طور پر انہوں نے کہا کہ پھر میں معذور ہوں میں یہ کام نہیں کر سکتا۔ میں نے کہا جزاک اللہ مگر جب بھی آپ سارا خاندان لے کر آئیں گے تب آئیں میرے پاس۔ جب اندر داخل ہوئے تو میرے ساتھ شاید ماجد تھے یا کون میں نے ان سے کہا کہ آج رات خدا کے فضل سے یہ فیصلہ کر لیں گے اور کل تک احمدی ہو جائیں گے اور دوسرے دن صبح خوشخبری ملی کہ وہ سارا خاندان احمدی ہو گیا ہے (ملک بوس نفردل کیا گو نجی) اور بڑے مخلص ہیں۔ محبت کرنے والے ہیں۔ باقاعدہ رابطہ رکھے ہوئے ہیں اور وہ دوسرے لبنانی جو ان کے لئے ہدایت کا موجب بنے تھے وہ بھی ہو گئے اور پھر مجھے پتہ لگا ہے کہ ہو رہے ہیں خدا کے فضل سے غالباً ہو بھی چکے ہیں بعض عرب اور ایک جگہ نہیں ہر جگہ ہو رہے ہیں۔

شام جو آپ وہاں کے حالات جانتے ہیں مذہبی سختیاں ہیں لیکن وہاں کچھ غلط فہمیاں تھیں جماعت کے دوران۔ اس کی وجہ سے برکت نہیں تھی پوری چند دن ہوئے میں نے اپنا نمائندہ بھیجا مصطفیٰ ثابت کو خط بھی لکھے ایک زاحمدی مخلص تھے ان کو تاکید کی کہ میرا یہ پیغام پہنچائیں۔ چنانچہ ایک دم دلوں کی کیفیت بدلی وہ مصطفیٰ ثابت کہتے ہیں کہ میں تو ہار بیٹھا تھا۔ میں واپس مایوس ہو کر جا رہا تھا میں نے کہا ان لوگوں کو میں اکٹھا نہیں کر سکتا۔ کہتے ہیں اچانک ایسی کایا پلٹی کہ جماعت یکدم ایک ہو گئی اور خدا نے یہ فضل کیا کہ ایک ہوتے ہی پانچ بیعتیں ہو گئیں خدا کے فضل سے اور نوجوان بڑے اچھے احمدی ہوئے ہیں۔ ہماری بدقسمتیاں ہیں فلاں قوم نہیں ہوتی۔ فلاں جگہ نہیں ہوتی۔ کام کریں۔ دعا کریں۔ توکل کریں۔ اخلاص پیدا کریں اپنی باتوں میں۔ جو حق ہے تبلیغ کا اس طرح ادا کریں۔ شکست دینے کے لئے نہیں جیتنے کے لئے ان کو۔ دھکیلنے کے لئے نہیں اپنا بنانے کے لئے اس جذبہ سے اگر آپ کام کریں گے تو ممکن نہیں ہے کہ آپ کی تبلیغ بے اثر ہو جائے

اور

پیوستہ انجمن

آپ جانتے ہی ہیں منصوبہ خدا کے فضل سے انشاء اللہ ۱۹۸۹ء تک پورا ارادہ ہے کہ ۲۰۰ کے قریب مکان بنا کر غرباء کو پیش کریں گے تحفۂ شکرانہ کے طور پر صد سالہ جشن اس طرح منائیں گے انشاء اللہ اور قریباً ایک سو ساٹھ غرباء کی ابھی تک اس منصوبہ سے مدد ہو چکی ہے اس لئے جن لوگوں نے شرکت کی تھی ان کے لئے مبارک ہو۔ ایسے حالات میں غرباء کے وہاں کہ بعضوں کا گھر اس طرح کا ہے کہ باورچی خانہ نہیں ہے اپنے سونے والے کمرے میں ہی وہ کھانا پکاتے ہیں اور غسل خانہ نہیں ہے بعض گھروں میں۔ بعض گھروں میں ٹائلٹ نہیں ہے۔ بیت الخلاء نہیں بعض گھروں میں۔ بعض گھروں کی چاردیواری ہے چھت ہے نہیں اور بعض گھروں کی کوئی حفاظت نہیں چوروں کی طرف سے چاردیواری کوئی نہیں تھی۔ تو پہلے منصوبہ کے حصے میں میں نے یہ ان کو ہدایت دی اس مشق کو کہ آپ یہ غرباء ضرورتیں تو فوراً پوری کریں۔ اس میں انتظار نہ کریں صد سالہ کا۔ یہ بیچارے دکھوں میں مبتلا ہیں۔ خدا کو ہم کیا جواب دیں گے کہ ہم یہ انتظار کر رہے تھے کہ پانچ سال کے بعد یا چھ سال کے بعد ہم ان کو دیں گے تو ایک سو ساٹھ سے زائد آدمی استفادہ کر چکے ہیں اور ابھی خدا کے فضل سے زمین خریدی گئی ہے روپیہ بھی کچھ ہے کچھ آپ انشاء اللہ ادا کر دیں گے باقی بھی۔ تو یہ جو تمنا ہے ہماری کہ دو سو غریب احمدیت کے سو سالہ کا پھل ان مکانوں کی صورت میں کھائیں انشاء اللہ وہ بھی پوری ہو گی۔

اب آخر پر میں کلمہ سے متعلق کچھ کہنا چاہتا ہوں اور کچھ ایمان افروز واقعات بھی پاکستان میں تو یا دوسری دنیا میں بعض جگہ ہوئے ہیں وہ بھی بیان کرنا چاہتا ہوں ایمان افروز تو ساری معاملات ہی ہیں جتنی بھی گفتگو ہے آج کی یہ ساری اللہ کے فضل سے ایمان افروز ہے۔ لیکن بعض خاص طور پر نشانات ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمت کے وہ بھی آپ کے علم میں نمونۃً آنے چاہئیں۔

خدا کی غیرت کی تجلّی کے اظہار

بھی بڑی کثرت سے معلوم ہو رہے ہیں اور ایسے ایسے خوفناک نتائج نکل رہے ہیں بعض جگہ کہ آپ حیران ہو جائیں گے سن کے لرزہ طاری ہو جائے جسم پر کہ بعضوں نے ظلم اور تعدّی سے کام لیا ہے غریبوں کو دبایا ہے احمدیوں کو اور پیشتر اس کے کہ وہ آگے بڑھتے خدا نے ان کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا۔ خانہ خرابی یعنی ایسے جرموں میں پکڑے گئے کہ ایک عام آدمی بھی ان جرموں میں پکڑا جائے تو وہ اگر حیا ہو تو خودکشی کر لے اگر خودکشی سے ڈرتا ہے تو وہ وطن چھوڑ کر بھاگ جائے اور ظلم کرنے والے ہی کو نہیں بلکہ چیلنج دینے والوں کو بھی خدا وقتاً فوقتاً اس طرح پکڑ رہا ہے۔ ہمارا خط جو وصول ہو چکے ہیں ان میں یہ داستانیں بھری پڑی ہیں۔ ہم ان کو مرتب کر رہے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ نمونۃً میں بتاتا ہوں۔

ایک دوست لکھتے ہیں کہ میری بیوی کی بیعت کا جواب آیا تو ڈاکیہ نے گاؤں کے مولوی کو وہ جواب پکڑا دیا بجائے بیوی کو دینے کے۔ اس پر مولوی صاحب نے رقعہ لکھ کر اس کو بھیجا احمدیت سے توبہ کرو ورنہ ذلیل ہو جاؤ گے اور کہی جاؤ گی۔ کہتے ہیں مجھے ایسی غیرت آئی کہ اس کی پشت پر لکھ کر بھیجا کہ اگر ہم جھوٹے ہیں تو بے شک اللہ ہم کو غارت کرے اور اگر سچے ہیں تو خدا صاحب بددعائیں تمہارے خلاف لگائے اس میں کچھ بددعائیں اس نے دی تھیں وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی غیرت کی تجلّی اس طرح ظاہر ہوئی کہ چند دنوں کے اندر اندر اچانک اس کے بیٹے کی بینائی جاتی رہی اور اس کی بیوی کی انگلی پر ناسور ہو گیا جو اتنی تیزی سے بڑھا۔ اس کی بیوی کو خط لکھا تھا نہ اس لئے کہ وہ ہاتھ ہی کاٹنا پڑا۔ سارا بازو بھی کاٹنا پڑا اور فجر کے وقت مولوی صاحب باہر جا رہے تھے اور خود بھی گر گئے اور ان

کی ٹانگ ٹوٹ گئی۔ اب اوپر تلے وہ کہتے ہیں کہ چند دن کے اندر اس چیلنج کے بعد یہ واقعات ہوں تو کہتے ہیں میرا ایمان تو کیسے متزلزل ہو سکتا ہے میرے سینے میں۔ کہتے ہیں میری تو دنیا بدل گئی ہے یہ نظارہ دیکھ کر۔

ایک اور دوست لکھتے ہیں کہ ایک شخص خلیفہ کی کیسٹ مجھ سے لے گیا چونکہ لوگ بہت شوق سے مانگتے ہیں۔ ہم دے دیتے ہیں اُن کو بڑا خوف اور اکثر بہت ہی اچھا اظہار کرتے ہیں آگے لوگوں کو سناتے ہیں کوئی تکلیف نہیں کرتے مگر اس کے باپ کو پتہ چل گیا اس کو بڑا غصہ آیا اور اس نے اس کیسٹ کے جواب میں نہایت گندی گالیاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیں اور اس کو کہا کہ یہ میرا جواب ہے اور خبردار جو میرے بیٹے کو آگے سے تم نے کیسٹ دی۔ انہوں نے کہا دیکھو امام مہدی ہیں خدا سے ڈرو ان کو گالیاں نہ دو۔ تو اس نے کہا کہ تمہارا امام مہدی میری ٹانگ توڑ دے گا۔ انہوں نے کہا ہاں اگر یہی بات ہے تو امام مہدی کی غیرت سے تمہاری ٹانگ بھی ٹوٹ سکتی ہے اور وہ کہتے ہیں وہ گدھے سے گرا اور اس کی ٹانگ ٹوٹ گئی۔ ٹانگ تین جگہ سے ٹوٹی مگر خدا نے تڑوائی اور چونکہ یہ گفتگو عام ہو چکی تھی دیہات میں سارا گاؤں حیران رہ گیا کہ عجیب قصہ ہے یہ خدا تعالیٰ کی شان دیکھیں۔

قبولیتِ دعا

ایک تو بڑی کثرت سے واقعات ہیں جو ہر ملک میں ہو رہے ہیں چند نمونے میں آپ کو بتا دیتا ہوں صرف۔

ایک سیرالیون کا بڑا دلچسپ واقعہ ہے وہاں کینیا میں ایک احمدی دوست جو جینٹلمین کے سپیکر ہیں اپنے بھتیجے کی حمایت کر رہے تھے جو وہاں کھڑے ہو رہے تھے اور ان کے مقابل پہ جو آدمی تھا اس کو وزیر کی حمایت اور حکومت کی حمایت حاصل تھی اور حالات اتنے خطرناک تھے ان کے بھتیجے کے خلاف کہ خطرہ یہ تھا کہ ان کی ضمانت بھی ضبط ہو جائے گی اور جیتنا تو ہو نہیں سکتا اور وہ جب نیا آدمی آیا تو اس نے اس علاقے میں شدید مخالفت کی ہے جماعت کی۔ ایک ان کا خط آیا مبلغ کا جس نے یہ حالات لکھے۔ ایک خط اس کا آیا جو کھڑا ہو رہا تھا اور اس میں اتنی لجاجت تھی اور دعا پر اتنا یقین تھا اس کو کہ گویا اس کو یقین تھا کہ ہو نہیں سکتا کہ خلیفۂ وقت کی دعا ہو اور میں رہ جاؤں۔ حالانکہ اس نے کہا کہ ٹھیک ہے مخالفت ہے لیکن میری درخواست ہے مجھے اجازت بھی دیں اور دعا بھی کریں۔ کہتے ہیں وقت پڑھتے ہیں ایسا دل پر لرزہ طاری ہوا اور میں نے اس کو لکھا کہ بالکل فکر نہ کرو تم کھڑے ہو جاؤ خدا کے فضل سے اور مبلغ کہتا ہے کہ میں احتیاطاً چھپا کر رکھ رہا تھا آپ کو کہ آپ کا جواب آ گیا۔ میں نے کہا بس پھر ٹھیک ہے جو ہو گیا ہو گیا اب دیکھیں گے جو ہو گا اور حیرت انگیز طور پر نہ صرف وہ کامیاب ہوا بلکہ بھاری اکثریت سے کامیاب ہوا اور سارے علاقے میں چونکہ یہ باتیں شروع ہو گئی تھیں اس لئے اللہ تعالیٰ نے احمدیت کی دھاک بٹھا دی وہاں۔ احمدی بڑا چینہ طور پر روزانہ اللہ کی رحمت کے نظارے دیکھتے ہیں وہ تو بے شمار ہیں ادھر آپ نے کوئی خدمت کی ادھر خدا کا جواب مل گیا ادھر آپ نے کوئی نیت نیک باندھی ادھر خدا تعالیٰ کی طرف سے جواب مل گیا۔ ایک دوست لکھتے ہیں دلچسپ واقعہ کہ میری بیوی کا دو سال سے زیور گم تھا اور سونے کا کوئی سوال ہی نہیں تھا تو ان کے دل میں تڑپ پیدا ہوئی کہ کاش زیور ہوتا تو میں بھی دیتی لجنہ کی عورتیں اتنی قربانی دے رہی ہیں اور اس نے نیت باندھی کہ اچھا اللہ میاں مل جائے تو میں دے دوں گی۔ کہتے ہیں پچھلے ہفتے ہی وہ زیور مل گیا اور ہم بھجوا رہے ہیں۔

جرمنی سے ایک دوست نے مجھے خط لکھا کہ تین غریب دوست ہیں میرے ان میں میں تبلیغ کر رہا ہوں اور ان کا کام جو نہیں ہو سکتا بیچاروں کا وہ آخری طور پر رد ہو گیا ہے معاملہ یا ہونے والا ہے اور بہت مایوس ہیں۔ میں نے آپ کو دعا کے لئے لکھا تھا تو ایک غریب دوست کو پتہ چلا اس نے کہا میرے لئے بھی دعا کے لئے لکھو۔ چنانچہ اس نے لکھا اور چونکہ یہ ایک ذہنی ذکر کیا تھا اس لئے اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے خاص دعا کی تحریک

اور میں نے اس کو جواب دیا کہ مجھے امید ہے تم فکر نہ کرو میں نے دعا کی ہے وہ کہتے ہیں جس دن خط ملا ہے اُسی دن اس کا کام ہو گیا۔ باقی دو غریب جو نہ دعا کے لئے کہنے کو تیار تھے اور نہ تعاون کرتے تھے بلکہ جماعت سے نفرت کرتے تھے جب انہوں نے یہ واقعہ دیکھا تو انہوں نے بھی دلچسپی لینی شروع کر دی۔ اور کہتے ہیں کہ اس کو مزید یقین دلانے کے لئے خدا تعالیٰ نے کہ یہ اتفاقی حادثہ نہیں ہے چند دن کے بعد اس کو یہ نظارہ بھی دکھایا کہ میں نے اپنے لئے دعا کے لئے لکھا تھا جس دن آپ کا مجھے تسلی کا خط آیا اس دن میرا بھی کام ہو گیا۔ خط ملا اور ادھر کام کی اطلاع مل گئی تو وہ کہتے ہیں کہ ایمان پھر کہتے ہیں بڑا قوی ہو گیا۔ اُس نے کہا یہ اتفاقی حادثات نہیں ہیں۔

ایک بیعت بنگلہ دیش کی خواب کے ذریعہ بڑی دلچسپ ہوئی۔

خواب کے ذریعہ بیعتیں بھی ہو رہی ہیں

یہ دو نمونے آپ کو بتا دوں ایک دوست ہیں جن کو کبھی پیغام احمدیت کا کوئی پیغام نہیں ملا تھا "دھوراگا" گاؤں ہے وہاں کوئی جماعت نہیں قریب جماعت وہاں محمد بلال حسین صاحب خواب کے ذریعہ احمدی ہوئے انہوں نے خواب میں دیکھا کہ کچھ لوگ جمع ہیں ان میں سے پانچ افراد اجنبی ہیں اُن میں سے چار ایک ہی بستر پر لیٹے ہیں پوچھنے پر سب نے یہ جواب دیا کہ میں احمدی ہوں پانچواں شخص جو الگ بیٹھا ہوا تھا اس نے کہا کہ میرا نام حضرت ابو طاہر احمد ہے۔ میں نے کہا آپ مہدی ہیں اس نے کہا ہاں۔ میرا اسم گویا یہ ہے کہ چار خلفاء ہیں اور ایک حضرت امام مہدی جو میرے روحانی باپ بھی جسمانی باپ بھی تو ظاہر ہے مراد یہی ہے بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کھڑے تھے گویا یہ چار خلفاء آرام کر رہے ہیں مگر یہ جو کھڑے ہیں گویا خدا کے حضور۔ وہ کہتے ہیں یہ خواب دیکھ کر عجیب و غریب خواب تھی ایک دم میرے دل میں احمدیت کی طرف توجہ پیدا ہوئی اور وہ احمدی ہوئے لوگوں نے مخالفت کی اور اب وہاں خدا کے فضل سے پانچ آدمیوں کی ایک جماعت قائم ہو گئی ہے۔ اور کوئی مخالفت اثر نہیں دکھا رہی ہے۔

ایک گھانا کے دوست کا دلچسپ واقعہ ہے۔ مسٹر بشیر رونگو ان کی اہلیہ کو چھ سال سے حمل ساقط ہو جایا کرتا تھا اور انہوں نے اب مجھے یہ واقعہ یاد نہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی شان ہے کہ جس کے ساتھ جو معاملہ رکھتا ہے اور بتاتا ہے دوست کے اوپر وہ ہمارے مبلغ کے پاس پہنچے اور اُن کو بتایا کہ میں نے یہ واقعات خلیفۃ المسیح کی خدمت میں لکھے اور دعا کے لئے درخواست کی تو مجھے انہوں نے یہ جواب بھیجا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کے ہاں لڑکی پیدا ہو گی اور ساتھ ہی اس بچی کا نام امۃ الحی تجویز کر دیا چنانچہ وہ اسقاط بھی ختم ہو گیا اور اب جو بچہ پیدا ہوا ہے وہ واقعۃً بچی تھی اور اس کا نام ہم نے امۃ الحی رکھ دیا ہے۔

ایک دوست راولپنڈی کے نئے احمدی ہوئے انہوں نے خط لکھا بڑا اصرار کیا کہ میں تو نشان مانگتا ہوں اور بیٹا۔ میرا نام رکھ کے دیں بیٹے کا اور ان کے ہاں بیٹے کی بجائے بیٹی ہو گئی اور وہ کہتے تھے میں نیا احمدی آیا سال کا۔ میرے دل میں بڑا وسوسہ سا ہی اٹھا کہ یہ کیا بات ہے۔ خلیفہ وقت کی دعا تھی۔ حالانکہ یہ غلط ہے۔ خدا مالک ہے۔ خلیفہ وقت تو ایک ادنیٰ ذلیل عاجز بندہ ہے وہ تقدیر کا مالک کیسے بن سکتا ہے۔ عاجزانہ درخواست کرتا ہے خدا جماعت کی خاطر اپنی غیرت دکھانے کے لئے مسیح موعود کے طفیل حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے سنتا ہے دعائیں تاکہ ایمان میں اضافہ ہو یہ حیثیت ہے صرف لیکن بہر حال اس کو تو ناواقف تھے نیا تھا۔ کہتے ہیں میرے دل میں ہلکا سا وسوسہ اُٹھا کہ یہ کیا قصہ ہے کہتے ہیں چند دن کے بعد میری ڈاک پہنچی جو آپ کے لندن سے بچی کی پیدائش سے ڈیڑھ مہینہ پہلے سے چلی ہوئی تھی اور وہ کسی اور امیر کی معرفت کسی جگہ سے پھر گھوم کر اس کے پاس یعنی ربوہ پہنچی ہوئی تھی پھر پہنچی۔ کہتے ہیں جب میں نے خط پڑھا تو میری درخواست یہ تھی کہ دعا کریں لڑکا پیدا ہو اور لڑکے کا نام رکھیں آپ نے مجھے جواب میں

یہ لکھا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بچی مبارک کرے اور آپ کی بچی کا بھی یہ نام تجویز کرتا ہوں۔ کہتے ہیں میری تو بچی بند ہو گئی۔ تین دن تفتیش کرتا رہا کہاں کہاں خدا نے مجھے یہ سبق سکھایا اور یہ پتہ ہی نہیں تھا کہ کس طرح کرنا ہے لیکن اللہ تو جانتا ہے۔ میں تو ابھی نہیں سمجھ سکتا کہ جو ہو رہا ہے اور جو ہونا ہے وہ کیسے ہوگا تاکہ میرا دل بھی ساتھ ساتھ خوش رہے اور جو کچھ کرنے والے کا علم ہو کہ یہ اللہ تعالیٰ کی عادت ہے۔

بعض دفعہ ایسے بھی واقعات ہوتے ہیں ایک دوست نے مجھے ایک دفعہ سپرانٹنڈنٹ جیل نے کہا کہ فلاں قیدی احمدی ہوتے ہیں لیکن پھر بھی پیار کا ہے۔ سپاہی تھا وہ اور بڑا آدمی ہے اگر وہ نہ ہو تو میں یہاں سے تو ہوں دل کھل کر دعا کریں۔ میں نے کہا میں نے دعا بھی کی ہے اور تم جاؤ وہاں دوبارہ اور جب وہاں ملنے لگے تو ان کو میرا پیغام دو کہ میں آپ کو پیغام دیتا ہوں کہ آپ احمدی ہو جائیں اور اسلام قبول کرلیں میری طرف سے کہتے ہیں میں نے کہا ٹھیک ہے۔ جب آگیا پتہ کرتا ہے پولیس والا چنانچہ وہ گئے دوبارہ ملاقات لگی ہوئی تھی وہ جیلر صاحب بھی آئے ہوئے تھے تو انہوں نے بات کہتے ہیں اچانک مجھے یاد آیا میں نے کہا میں آپ کو ایک پیغام دینے آیا ہوں۔ ہمارے خلیفہ نے مجھے ایک پیغام دیا ہے آپ کو یہ پیغام دو کہ آپ بالکل تاخیر نہ کریں آپ احمدی ہو جائیں اور اس نے کہا اچھا۔ ابھی احمدی ہوتا ہوں اور ان کے ساتھ اور بھی بہت سے احمدی ہو گئے خدا کے فضل سے۔ اللہ جس جماعت کے ساتھ ہے روزانہ جلوے دکھاتا ہے۔ جو بھی ہوتے ہیں اس کے نام پر لگتے ہیں ہر قدم ایک خوشی چھوڑ جاتا ہے۔ ہر قدم بعض اوقات ہی خوشبو کے سلسلے چھوڑ جاتا ہے اس جماعت کو کون شکست دے سکتا ہے؟

کلمہ کی مہم کا حال

کلمہ یعنی اسلام کے ساتھ ایک ایسا دردناک مذاق کھیلا جا رہا ہے لیکن یہ بھی مذاق اور دردناک بھی ہے اور ایسے ذمہ دار حلقوں میں کیا جا رہا ہے کہ آدمی حیران رہ جاتا ہے۔ ساہیوال کے ایک دوست کو ابھی کچھ چند دن ہوئے ہیں باقاعدہ اس فیصلے کی نقل ملی ہے۔ یہ سوال کی بات ہے۔ السلام علیکم کہنے کے جرم میں پاکستان میں چھ ماہ قید با مشقت کی سزا سنا دی گئی ہے اور بڑا ایک فیصلہ لکھا ہوا ہے۔ اس وقت مجھے خیال آیا کہ کیا ہو گیا ہے اس قوم کو۔ اگر ہم نے دعائیں نہ کیں تو یہ ہلاک ہو جائیں گے یہ ان کی طرف توجہ کریں۔ خدا تعالیٰ سے رحم مانگیں ان کے لئے۔ خصوصاً یہ سب کس کی طرف ہوتے ہیں ہمارے آقا و مولیٰ سرور دو عالم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم اور سلام کے سلسلے میں آپ کا اپنا اسوہ یہ تھا کہ ایک دفعہ آپ گزر رہے تھے تو کسی یہودی نے آپ کو منہ ہی منہ میں اس طرح کہا جیسے سلام کر رہا ہو۔ آپ نے کہا علیکم اور گزر گئے آپ کی ازواج مطہرات میں سے کسی نے غالباً عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپ نے سنا نہیں اس نے کیا کہا تھا السام علیکم۔ سلام نہیں آپ پر لعنت ہو نعوذ باللہ من ذلک کہتے ہیں تم نے نہیں سنا میں نے کیا کہا تھا۔ میں نے بھی تو علیکم ہی کہا تھا اس آقا کی طرف منسوب ہو کر اس سے سبق بھی نہیں سیکھا اس میں یہ سبق ہے کہ اگر وہ مجھے السلام علیکم کہتا تو میں ضرور اس کو سلام کی دعا بھیجتا۔ یہ سبق سیکھ لینے چاہیے تھا یہ علماء کیونکہ علیکم سے تو بالکل اسی چیز کو اشارۃً ان کی نظر لعنتوں کی طرف ہے لیکن محمد مصطفیٰ کی رحمتوں کی طرف کوئی نظر نہیں۔ بڑے سے بڑے شدید سے شدید دشمن کے لئے بھی حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے لئے رحمت کے جذبات تھے اس کی تو دنیا بھی سنور جاتی اور آخرت بھی سنور جاتی۔ اگر اس نے السلام علیکم کہا ہوتا لیکن یہاں السلام علیکم اسلامی حکومت پاکستان میں ایک ایسا جرم ہے جس کو کوئی معافی نہیں ہے۔ پتہ نہیں تاریخ ان کو کس طرح دیکھے گی۔ کیا کیا نسلیں ان کی سوچیں گی کہ کیسے عجیب لوگ تھے جو ایسی حرکتیں کر رہے تھے۔

کلمہ کے جرم میں تو بہت ساری دل آزاری میں وہ تو خدا کے فضل سے ایسی عجیب بہاری ہے کہ نقل سے لیکن جیسی بشاشت کے ساتھ احمدی بے تکلف ادا کر رہے ہیں پاکستان کے احمدی قربانیاں دے رہے ہیں وہ تو ایسی شاندار تاریخ ہے کہ وہ آسمان پر ہمیشہ ستاروں کی طرح چمکتی رہے گی۔ ایک امیر صاحب لکھتے ہیں دو نوجوانوں کے متعلق۔ سولہ اور اٹھارہ سال کی عمر ہے کہتے ہیں ان کو گرفتار کر لیا گیا۔ تھانہ لے جا کر ہتھکڑی لگا کر رکھا گیا۔ فقط جرم تھا کہ یہی دیکھو ان پر شدید دباؤ ڈالا گیا کہ تم اپنے ہاتھ سے اپنے سینے سے کلمہ اتار دو۔ گزشتہ وہ بہت ہم تمہیں باہر نکلنے دیں گے انہوں نے جواب دیا کہ ہم تو کلمہ طیبہ سے پیار کرتے ہیں ہمارے دین کی بنیاد ہے۔ ہم اس سے کبھی انحراف نہیں کر سکتے۔ تم چھوڑنے کی کیا بات کر رہے ہو۔ ہم کہاں جتنا ستانا ہے ستانا، جتنی سزا دینا ہے دے دو ہم نہیں جائیں گے یہاں سے۔ تم تو ہمیں یہیں رکھو۔ یہ تو ان کا عمل ہے ان کے دل کی ظاہری آواز ہے۔

ایک ہمارے دوست جو تبلیغ کرتے ہیں کلمے کی خاطر وہ اتنا لکھ چکے تھے انہوں نے خوشخطی کرتے جیل کی دیواروں پر بھی کلمہ لکھ دیا اور ستر اسی۔ لکھا ہے بیڑیاں ڈال کر ان کو الٹا لٹکا دیا گیا کہ اسے ظالم بد بخت! تو محمد رسول اللہ علیہ وسلم کا خدا کی توحید کا کلمہ لکھتا ہے۔ تیری سزا یہ ہے کہ تجھے بیڑیاں ڈالی جائیں۔ پہلے ہتھکڑیاں تھیں پھر بیڑیوں کا اضافہ ہوا اور وہ ہیں جو عجیب لئے رہتے تھے اور مزے لوٹ رہے تھے۔ یہ ان کا تاثر تھا۔ پھر کلمے کی خاطر مارنا۔ پیٹنا۔ بعض لوگوں کے رشتہ داروں پر ظلم ہیں۔ ڈنڈے مار مار کر بہت بڑا سا سبق دیا کہ تمہارے کلمہ کیوں لکھا ہوا ہے۔ وہ ساری یادیں تازہ کر رہے ہیں جو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے آغاز کی یادیں تھیں۔

ایک جگہ ایک سترہ سال کا نوجوان لکھتا ہے کہ مجھے جب یہ سعادت نصیب ہوئی تو ساری رات ہمیں حوالات میں رکھا پھر آکے ہتھکڑیاں پہنا دی گئیں اور ہم تو کہتے ہیں کہ پہلے تو نیند بھی نہیں آتی تھی۔ عجیب دن ہے جب ہم تکلیفیں سہتے ہیں ہم نے کہا ہم پہنچ گئے ہیں کہاں سے آگئے وہ مخلوق ہی اور تھی بعض جرائم پیشہ اور ان کو بھی تعجب ہوتا تھا کہ یہ کس قسم کی مخلوق ہماری جیل میں آگئی ہے لیکن ان میں اکثر کا رویہ تو بہت اچھا رہا ہے جو جیل کے قیدی اور بڑے بڑے ان میں سے جرائم پیشہ بھی تھے جن کے واسطے میں آکر ان کے دل ہو سکے ہیں اور بعضوں نے یہیں کہیں وہاں اور جیسا کہ میں نے کہا ہے بنیت تو صحن تازہ ہوتی ہے۔ جو ساہیوال کے واقعے میں ملوث ہیں۔ ہمارے قیدی وہاں ابھی کل ہی ان کی اطلاع ملی ہے کہ ان کی تبلیغ سے بھی خدا کے فضل سے اسی ساہیوال جیل میں ایک احمدی ہو گیا ہے کیا کریں گے کہاں کہاں پہنچیں گے تو وہ کہتے ہیں کہ ایک بد معاش لڑکا تھا اس کو بلایا اور کہا کہ اس کو سیدھا کرو۔ وارڈ تو ٹوٹ پڑی تھی اس نے ہم بچوں کو دو لڑکے تھے خوب ٹھڈے ماریں مارتے تھے ہم خدا کا شکر ادا کرتے رہتے کہ الحمد للہ خدا کی خاطر ہے۔ کوئی پرواہ نہیں اس بات کی۔

ایک صاحب لکھتے ہیں ذرا دیکھئے ماحول کیسا ہے وہاں۔ "جیل میں بیٹھ کر اپنے پیارے آقا کو خط لکھنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ جیل میں ہی تھا کہ میرا چھوٹا بھائی ایک احمدی دوست اکٹھے آئے ہیں۔ ہمارے آنے سے پہلے بھی ماشاءاللہ خدام بھائی جیل میں موجود تھے۔ ہماری جیل میں آمد پر ہمارے خدام ساتھیوں نے جب کلمہ طیبہ کا بلند آواز سے ورد کیا تو جیل سمر دور کی لہر دوڑ گئی

یہاں پر تو عجیب سماں ہے۔ وہ بہار آئی ہے اس وقت خزاں میں۔ یہ بھی تغییر ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے شعر کی۔ دلوں میں بہار آئی ہے کلمہ گو کلمہ کی خاطر قید کئے جا رہے ہیں اور دن رات ورد کرتے ہیں وہاں کلمے کا اور درود پڑھتے ہیں۔ ان جیلوں کی کوٹھڑیوں میں کبھی گندی گالیوں کے سوا کوئی آواز نہیں گونجی تھی۔ تھپڑوں ... کی بولیاں بولی جاتی تھیں۔ یہ احمدی ہیں جو اپنے سینوں سے لگا کر کلمہ پہنچے ہیں اور جنہوں نے ان اندھیری کوٹھڑیوں کو جگمگ کر دیا۔ کہتے ہیں بہار آ گئی ہے۔ تہجد کی نمازیں ہو رہی ہیں پنجگانہ نمازیں تو چھوڑیں۔ باجماعت نمازیں ہو رہی ہیں اور پھر تلاوت کی آوازیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اشعار پڑھے جاتے ہیں۔ عجیب روحانی منظر ہے۔ کہتے ہیں پیارے آقا اس جرم کی سزا تین سال تھی۔ سب خدام سجائی کہہ رہے ہیں۔ سب خدام سجائی کہہ رہے ہیں۔ میں نہیں بولوں صرف یہ تین سال قید تو کیا۔ ہم تو اس کلمے کے لئے تو پھانسی کے پھندے کو بھی چوم کر قبول کریں گے۔ اللہ تعالیٰ تیرا شکر ہے ہمیں احمدیت کے لئے قربانی دینے کے لئے پسند فرما لیا۔ یہ ہیں احمدیوں کے جذبات ان کو شکست دے گا کون؟

اور قربانی کی تڑپ ہے جو لوگوں کے دلوں میں اُن کا حال سُنئے ایک قصہ ہے ”بچوں کا ذوقِ قربانی اور تھانیدار کی حیا“۔ یہ بھی عنوان لگتے ہیں آج دنیا میں قصوں پر۔ لیکن ہے یہ واقعہ۔ کچھ احمدی بچے پکڑے گئے کلمہ لگانے کے جرم میں بالغ بھی نہیں تھے اور ایک نوجوان کے لگایا کے گیا کہ مجھ کو پکڑ لیں گے اُس کو پکڑتے نہیں تھے تو اس نے کہا تو میں واپس بھی نہیں جانا مجھے قید کرو۔ دوسرے کو لوگ نہیں جانے دیتے تھے اُس نے کہا نہیں میں نے تو کھانا دینے جانا ہے۔ اپنی ڈیوٹی لگوائی اور کلمہ لگا کے وہاں جا کے پکڑا گیا اور وہاں جب پہنچے بعض احمدی دوست تو تھانیدار میں اور ان بچوں میں بحث ہو رہی تھی تھانیدار کہتا تھا کہ دیکھو میں بڑا حیادار ہوں مجھے تمہارے کلمے دیکھ کر حیا آتی ہے میرا دل بھی نہیں چاہتا کہ تمہیں پکڑوں تم نوخیز ہو تو میں بھی رکھنا نہیں چاہتا تمہیں نکالنا چاہتا ہوں انہوں نے کہا تھانیدار کو حیا آ گئی ہے۔ ہمیں نہیں حیا آئے گی ہم تو یہاں ڈٹے رہیں گے اس کلمے کیلئے ہم کیا تو جو رہتے ہو ہمارے دلوں سے کبھی مٹ نہیں سکے گا کہتے ہیں اس دلولے کے ساتھ بچے وہاں حبس میں تبلیغ میں مشغول تھے کہ آخر تھانیدار ہار گیا اس نے کہا بچو! میری شرم کی خاطر تم نکل جاؤ یہاں سے بھاگ جاؤ یہ بھی واقعات ہو رہے ہیں۔

عورتوں کے جو جذبات ہیں اُن کا کچھ تو ذکر کر دوں کچھ بیان کروں گا انشاء اللہ اگر وقت ملا

ایک خاتون لکھتی ہیں

دیں تو ان عورتوں سے ملنے کیلئے گئی جن کے خاوند پکڑے گئے تھے جن کے بیٹے پکڑے گئے تھے اور ابھی تک واپس نہیں آئے تھے ان گھروں میں ایک عجیب نظارہ اور ایسی کیفیت دیکھنے میں آئی کہ عقل حیران رہ گئی ہر عورت کے منہ سے ایسے الفاظ سنائی دے رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ ہماری قربانیاں قبول فرمائے اور ان کے چہرے خوشیوں سے تمتما رہے تھے اور ان کے منہ سے صبر و شکر کے کلمے نکل رہے تھے۔ جوں جوں احباب پکڑے جا رہے تھے جماعت کا حوصلہ بڑھ رہا تھا اور ہر ایک کو یہ تڑپ تھی کہ میں قربانی دوں۔ لکھتی ہیں مثال کے طور پر ایک بچے کی بات سنئے کہ ایک پانچ چھ سال کا بچہ تھا جس کے ابا قید میں تھے تو میں نے اس سے پوچھا کہ ابا کہاں ہیں کہنے لگا کہ جیل میں جیل سول لائن میں اور کہتے ہیں کہ اس طرح وہ خوشی سے تن گیا جیسے کسی محل میں جانے کی خبر دے رہا ہو اور بڑا فخر سے تن کر کہا کہ جیل میں ہیں اور سول لائن جیل میں ہیں ماشاء اللہ۔ کہتی ہیں میں حیران تھی سے اس بچے کو دیکھتی تھی۔ اور میرا سارا وجود اس کے لئے پیار بن گیا۔ اب تو حال یہ ہے کہ غیر احمدیوں کو بھی سزائیں ملنے لگ گئی ہیں کلمہ لگانے پر احمدی کبھی اچھے دلچسپ لطیفے چھوڑتے رہتے ہیں۔ بعض غیر احمدیوں کو کہتے ہیں کہ کیوں جی وہ چھوڑ دیا

اپنا کلمہ۔ ہمارے لئے رہ گیا ہے۔ جب تک مطابق ملتی تھی کلمہ لگاتے تھے جب سزا ملتی ہے کلمہ چھوڑ بیٹھے۔ بعض غیرت میں آ کے کہتے ہیں لاؤ جی لگاؤ ایسے آدمی بعض پکڑے جاتے ہیں۔ وہ پکڑا گیا اور تھانیدار سے بحث ہو رہی ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے تو نہیں چھوڑنا۔ اس کو مارا پیٹا کہ میں تمہیں جیل میں ڈال دوں گا۔ اس نے کہا کہ ... میں احمدی نہیں ہوں غیرت میں آ کر لگایا ہوا ہے۔ احمدیوں نے گویا یہاں ... تو کاروں پہ بھی لگا رہے ہیں اور رپورٹ یہ ہے کہ جس کی کار پہ لگ جاتا ہے وہ نہیں اتارتا۔ حیا اور غیرت تو ہے نا بہرحال۔ کلمہ تو بنیاد ہے۔ کلمہ کا بعض تو کوئی دنیا کا ظالم نہیں چھین سکتا۔ کوئی دُنیا کا مولوی نہیں نکال سکتا ہمارے دل کے سینے سے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ پاکستان میں جو شرافت سو گئی تھی۔ اب وہ جاگ رہی ہے۔ اب حالات میں ایک تبدیلی پیدا ہو رہی ہے۔ اصحاب دانش اصحاب اثر و رسوخ جو پہلے بھی شاید ہمدرد تھے بعض ان میں سے بعض۔ لیکن جرأت نہیں تھی کہ وہ اپنی زبان سے احمدیت کی تائید میں کوئی کلمہ نکالیں اور کلمے کی برکت سے وہ جرأتیں پیدا ہو رہی ہیں اور عوام الناس میں بھی جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے بڑی تیزی سے تبدیلی ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک اقتباس ہے ایک امیر صاحب ضلع اوکاڑہ کا کہتے ہیں ہم نے تو اپنے حساب سے کلمے شائع کئے جتنے احمدی ہیں۔ کہتے ہیں دیکھتے دیکھتے ڈیمانڈ آئی۔ ہم نے کہا یہ کہاں گئے؟ تم تو پورے ہو گئے ہو انہوں نے کہا جی غیر احمدی چھین چھین کر لے جا رہے ہیں۔ اب وہ کبھی لگا رہے ہیں اور کہتے ہیں چھپ رہا ہے کہ ہم تو کلمے کے تحفظ کے لئے ... اب تو ہم اسی کام پر لگ گئے ہوئے ہیں کہ چھپ کے شائع کر کر کے غیر احمدیوں کو پہنچا رہے ہیں۔ اللہ کے فضل کے ساتھ ایک تحریک چل رہی ہے یہ اور بعض جگہ ظلم ہو رہے ہیں تو ظلم کا جواب پھر وہیں سے پیدا ہو جاتا ہے

ایک احمدی نوجوان

کا قصہ بڑا دلچسپ ملا ہے کہ ایک بس میں سوار ہوا۔ سوار ہوتے ہی اس نے السلام علیکم کہا۔ جب ٹکٹ کٹانے لگا ربوہ کا نام آیا تو مولوی بیٹھا ہوا تھا اس نے کہا کہ ٹھہرو جی بس روکو تھانے کی کایا پلٹ۔ ... وہاں جب پہنچے اس نے کہا بس روکو۔ خیر اس نے بس روک دی اس نے کہا شہر ڈپٹی منٹ پولیس کو بلا کے لایا کہ یہ مجھے تبلیغ کر رہا تھا اور اس کو پکڑو تھانیدار نے کہا کہ کیا تبلیغ کر رہا تھا۔ لوگوں نے کہا جھوٹ بولتا ہے مولوی۔ السلام علیکم کہا تھا۔ اس کو بڑا غصہ آیا اس نے ”السلام علیکم“۔ تمہیں کچھ شرم چاہیے اس کو السلام علیکم کہے جرم ہی پکڑوں یہ تو نہیں ہو سکتا۔ خیر انہوں نے بٹھا دیا اور جب بس چل پڑی تو ایک ویران جگہ پر کنڈیکٹر نے بس روک دی اور اس نے کہا کہ مولوی! اب یہاں میں تجھے اتار دوں گا۔ بے غیرت اسلام کا نام لے کر جھوٹ اور ظلم۔ ہمارے ناک کٹوانے والا۔ تمہیں سزا ملنی چاہیئے دھکے دے کے وہاں سے اتار دیا۔ وہ چیختا رہ گیا۔ اس نے کہا نہیں اب اگلی بس پکڑنا تو ان باتوں سے بہت مجھے حوصلہ پیدا ہو رہا ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ یہ ملک اگر اس طرح جاری رہا تو پھر نہیں تباہ ہو گا۔

اور

جہاں تک بڑے لوگوں کا تعلق ہے

حنیف رامے صاحب کا بیان جو ایک معروف سیاسی راہنما ہیں اور پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھی رہ چکے ہیں انہوں نے بڑی ہمت کی بڑی جرأت دکھائی اور جو گزشتہ بزدلیاں تھیں اور جن کو جماعت کہتی تھی ہے تو شریف مگر ہے بڑا بزدل وہ دھبے دھوئے۔ میرے ساتھ بھی ان کے تعلقات رہے ہیں اس لئے میں امید رکھتا ہوں میری بات کوئی کا بُرا نہیں منائیں گے۔ سرگودھے والے تو ہمیشہ ان کا ذکر کرتے ہوئے افسوس کیا کرتے تھے کہ اچھا بڑا شریف معقول آدمی کہ وہاں تقریر ہو رہی ہے وزیر اعلیٰ کی اور سارے علاقے کی پولیس اور ساری سیکورٹی فورسز اور ... موجود ہے اور اس کے سامنے اس کی موجودگی

میں داخل ہوں گے اور ہماری جماعت کے امیر کا گھر چل رہا ہے اور کوئی ٹس سے مس نہیں ہوا لیکن اُن کو خدا نے توفیق عطا فرمادی اُن کو حوصلہ عطا فرمایا بہت اچھا بیان دیا اور ایک ہی دن میں ہر احمدی کا دل ٹھنڈا کر دیا۔ ہو گیا اُن کے لئے دعا بھی امیر صاحب سرگودھا میرے پاس بیٹھے ہوئے ہیں مرزا صاحب۔ میں نے ذکر ہی کیا تھا کہتے ہیں وہ اسی طرح معاف کر چھوڑا ہے۔ احمدی تو بڑا حوصلے والا ہے ہر ظلم معاف کرنے کیلئے تیار ہے بلکہ منتظر رہتا ہے کہ بجائے تو وہ ہمیں دعائیں دیتے ہیں اُن کے مقابلے اور خدا نے یہ فضل کیا کہ اس کے بعد یہ سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ ہائی کورٹ … نے بڑا اچھا نمونہ دکھایا ہے اور وہاں کے جو شیخ شوکت علی صاحب ہیں انہوں نے سابقہ جج بھی ہیں اور لاہور بار ایسوسی ایشن کے وہ پریذیڈنٹ تھے اس وقت انہوں نے باقاعدہ بیان جرأت کے ساتھ شائع کیا ہے … سپریم کورٹ کے ایک جج نے اور … دوسرے ہائی کورٹ کے … مسٹر فخرالدین جی ابراہیم پاکستان سپریم کورٹ کے سابق جج مسٹر محمد علی سعید اور … سابق جج … ہائی کورٹ اور … عبدالعزیز … ایک … اور مسٹر جی … شاہ سابق جج سندھ ہائی کورٹ نے مطالبہ کیا ہے کہ … قائداعظم محمد علی جناح کی ہدایت کے مطابق پاکستان کے ہر شہری کو خواہ وہ کسی مذہب و ملت یا عقیدے کا پیرو ہو مذہبی آزادی ملنی چاہیے۔ احمدیوں کی طرز نماز اور کلمہ … خلاف حرکت ہے اور انسان کے بنیادی حقوق کی پامالی ہے۔

پہلے کبھی کبھی آپ سوچ سکتے تھے آپ … پروپیگنڈہ کرتے تو رائے عامہ اس طرح آپ کے حق میں نہیں ہو سکتی تھی۔ اعتزاز احسن صاحب کا بیان شائع ہوا … بار ایسوسی ایشن کے سو سے زیادہ ممبروں نے اور یہ وہ لوگ ہیں جو ۱۹۷۴ء میں آپ کے خلاف قرار دادیں پیش کیا کرتے تھے ۱۹۸۴ء میں اللہ کے فضل کے ساتھ کایا پلٹ گئی اور نہ یہ آپ کی کوششوں سے ہے اور نہ میری کوششوں سے ہے۔ میں غلط فہمی نکال دوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ خدا کے وعدے تھے اور ایسا بتایا گیا تھا کہ ایک وقت آئے گا جب کہ تم پر یہ مخلوق مسلط کی جائے گی اور اس کے بعد خیالات اور رائے تبدیل کئے جائیں گے اس لئے یہ بھی آسمان کا پھل ہے جو ہم کھا رہے ہیں۔ ہم نے تو ہاتھ بڑھا کر سمیٹنا ہے صرف اس پھل کو چنانچہ بڑے وسیع پیمانے پر رائیں تبدیل ہو رہی ہیں اور جو ہم نے رابطہ پیدا کیا ہے سب سفراء وغیرہ سے جب اُن سے بات کی جاتی ہے تو وہ بھی بڑی جرأت کے ساتھ اپنی پہلی رائے جماعت کے متعلق بدلتے ہیں بتاتے ہیں کہتے ہیں ہاں ہم سمجھ گئے ہیں اب یہ سب آپ کے ساتھ دھوکا اور ظلم ہو رہا ہے۔ باوجود اس کے کہ عربی میں یہ سارا گند اُن تک پہنچایا گیا ہے جماعت کے متعلق جھوٹے الزامات کا گند لیکن اب وہ رائیں بدل رہی ہیں یہ الہام صرف پاکستان کے متعلق تو نہیں تھا۔ ساری دنیا کے خیالات انشاء اللہ تبدیل ہوں گے۔ سید محمد تقی صاحب جنگ اخبار کے سابق ایڈیٹر اور جنگ آپ کو پتہ ہے وقف تھا جماعت کی مخالفت میں۔ انہوں نے ایک نہایت ہی عمدہ ایک مضمون لکھا ہے بہت لطف آیا مجھے پڑھ کے اور ایسے ایسے عمدہ دلائل جماعت کے حق میں اور مولویوں کے دلائل توڑنے کے دیئے ہیں کہ مزا آ گیا۔ یوں لگتا تھا کہ جس طرح کوئی اچھا دانشور احمدی یہ مضمون لکھ رہا ہے اور بڑی جرأت کا مظاہرہ کیا انہوں نے۔ لیکن سب سے آخر پر ایک رائے میں آپ کو بتاتا ہوں اور اسی پر میں اس خطاب کو ختم کروں گا اور

یہ رائے ہے ایک بیوہ عورت کی

جو کہانی تو نہ … ایک گاؤں کی بیوہ عورت ہے اور غیر از جماعت ہے اُس نے جب یہ کلمے کے واقعات سنے تو اس نے اپنے سارے بچوں کو اکٹھا کیا اور کہا کہ میں تمہیں نصیحت کرتی ہوں کہ جلد احمدیت میں داخل ہو جاؤ کیونکہ مدت سے … کلمہ مٹا رہے ہیں اور احمدی کلمہ لکھ رہے ہیں اور کلمے کی خاطر قربانیاں دے رہے ہیں اس لئے یہ جھوٹے نہیں ہو سکتے اور وہ سچے نہیں ہو سکتے۔ میرے نزدیک یہ بڑے بڑے دنیا کے لوگ اور بااثر لوگ اور جج اور دانشور سب کی آوازیں ایک طرف اور اس بیوہ کے دل کی آواز ایک طرف اور میں امید رکھتا ہوں کہ یہ آواز پھیلتی چلی جائے گی اور پاکستان کی بستی بستی کی ماؤں کے دل کی آواز بن جائے گی۔ وہ اپنے بچوں کو نصیحتیں کریں گی کہ جلدی آگے بڑھو اور احمدیت کی سچائی کو قبول کرو کیونکہ یہ کلمہ کو اور کلمے کی حفاظت کرنے والے ہیں اور وہ جو کلمے کی حفاظت کا دعویٰ کیا کرتے تھے اُن کی ساری کوششیں … غیرت … کھل گئے

ہیں۔ احمدیت کی فتح کے بیج بوئے جا رہے ہیں اور میں آپ کو اس موقعے پر دو باتیں یاد کراتا ہوں۔ اپنی خلافت کے بعد پہلے جلسہ سالانہ کی پہلی تقریر میں آغاز میں نے یہ کیا تھا کہ احمدیت ایک نئے دور میں داخل ہو رہی ہے جس کی مماثلت اسلام کے اول دور سے ہے اور اسلام کے اول دور میں یہ باتیں ہوئی تھیں اور میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ یہ باتیں آپ کے ساتھ ہوں گی پس آپ جلالی دور میں داخل ہوئے ہیں خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ محمد مصطفیٰ کے دور میں داخل ہوئے ہیں وہ مسلمان جو اس وقت کلمے کیلئے قربانیاں دے رہے تھے اُن کی قربانیوں کو آسمان پر بھی قبول کیا اور زمین پر بھی خدا نے اُن کو غلبہ عطا فرمایا اُسی مبارک دور میں آپ داخل ہوئے ہیں۔

دوسری بات میں آپ کو یہ یاد دلاتا ہوں کہ جب میں پہلی بار پہنچا تھا انگلستان تو میں نے آپ کو ایک خواب بتائی تھی ایک احمدی نوجوان کی نوجوان تو نہیں لیکن جوانی کی عمر میں انہوں نے میرے نکلنے سے پہلے بتایا تھا … ان حالات سے پہلے ایک خواب بھی دیکھی کہ میں ایک … کنواں کھود رہا ہوں اور اس طرح … کہ پسینے سے شرابور ہوں اور اپنے کام میں … مصروف ہوں اور … اور لوگ شامل ہونے شروع ہو جاتے ہیں اور … دیکھتے … ایک جماعت بن جاتی ہے جو اس کنوئیں میں میرے ساتھ شامل ہے کھودنے میں اور وہ کنواں گہرا ہوتا چلا جاتا ہے گہرا ہوتا چلا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ ایک سرنگ بن کے خانہ کعبہ میں نمودار ہوتا ہے اور وہاں اس موقعہ پر وہ دیکھتے ہیں کہ شہد ایک نعمت کے طور پر ایک پھل کے طور پر ہم سب کو عطا ہوتا ہے جس کے قطرے مثل جواہر بنتے چلے جاتے ہیں۔ اب شروع سے جو میں نے پہلی بات آپ کو بتائی تھی اس وقت سے آج تک کی تاریخ پر نگاہ ڈالیں یہ اس خواب کے پورا ہونے کی تعبیر ہے اور کلمے تک جب ہم پہنچے ہیں تو وہ خانہ خدا تک پہنچے ہیں خانہ کعبہ تک پہنچے ہیں کیونکہ خانہ کعبہ کی روح کلمہ ہے خانہ کعبہ کی جان کلمہ ہے اور وہاں ہمارے لئے کیا مقدر تھا … ہمارے خون کا ایک قطرہ لعل و جواہر بنایا جاتا تھا اور بنایا جائے گا وہاں خدا کی رحمتیں ہم پر نازل ہوں گی اور خدا کے فضل ہمارے اوپر نازل ہوں گے اور ہو رہے ہیں اس لئے ان فضلوں کو سمیٹنے کی تیاری کریں۔ میں نے یہ سارے واقعات جو آپ کو بتائے ہیں یہ خلاصہ ان فضلوں کا جو ۱۹۸۴ء میں نازل ہوئے تھے۔ مگر میں دیکھ رہا ہوں کہ ان سے بہت بڑھ کر فضل ہمارے لئے مقدر ہو چکے ہیں اب آسمان سے جب خدا کی رحمتوں کی بارش ہو تو چھتریاں تو اس کو روک نہیں سکتیں سائبان تان کر بھی کبھی آسمانی بارشوں کی راہ میں کوئی حائل ہوا ہے ان کی چھتریاں بھی بے کار گئیں احمدیت کے اوپر فضلوں کے نازل ہونے کی راہ میں۔ اُن کے سائبان جو انہوں نے تانے وہ بھی سارے بے کار ثابت ہوئے اگر کنکریٹ کی چھتیں یہ تعمیر کر سکتے ہیں تو ساری دنیا میں تعمیر کریں۔ مگر خدا کی قسم آسمان سے نازل ہونے والے فضل چھتیں پھاڑ کر بھی آپ پر نازل ہوتا رہے گا اور ہمیشہ نازل ہوتا رہا ہے اور ہمیشہ نازل ہوتا رہے گا اور ہر کوشش کے بعد بڑھے گا اور ہر ظلم کے بعد زیادہ ہوگا اور ہر روک آپ کی رفتار آپ کی ترقی کی رفتار کو تیز سے تیز تر کرتی چلی جائے گی آپ خدا کے فضلوں کے وارث بنانے کے لئے پیدا کئے گئے ہیں خدا سے فضلوں کو محروم کرنے والا کوئی پیدا نہیں ہوا۔

اب ہم دعا کرتے ہیں اُن کے لئے بھی دعا کرتے ہیں جن کو خدا تعالیٰ نے ان قربانیوں میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائی اُن کے لئے بھی دعا کرتے ہیں جو مظلوم ہیں اور اُن کے لئے بھی آج ہم دعا کریں گے جو ظالم ہیں۔ اُنصُر اخاک ظالماً او مظلوماً کا پیغام ہمیں یاد ہے جو ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ کا پیغام ہے۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ اس ملک کو بچائے اس قوم کو بچائے جو کلمے کے نام پر قائم ہوا تھا اور … کلمہ توڑنے کے نتیجہ میں ٹوٹنے کی حد تک جا پہنچا تھا آپ دعائیں کریں … آپ سے کہتا ہوں کہ … اللہ تعالیٰ … جاتی اور … ظلم و ستم … پیچھے … کہتا ہوں کہ … تمام … آنحضرت … والوں کا رخ … جائے گی … پس ان کے لئے بھی دعا کریں … اسلام کیلئے تمام دنیا … کریں کہ خدا ہمیں ان فضلوں کا … جو نازل فرماتا چلا جا رہا ہے دعا کریں اپنے … کیلئے بھی … کیلئے بھی اپنے … کے لئے بھی اپنے … کیلئے بھی ان کے لئے بھی جو … رہے ہیں زندہ ہیں ان کیلئے … جن کا سہاگ ٹوٹ چکا ہے ماں باپ والوں کیلئے بھی دعائیں کریں یتیموں کیلئے بھی دعائیں کریں جلسہ پر آنے والوں کیلئے بھی دعائیں کریں جلسہ پر سے جانے والوں کیلئے بھی دعائیں کریں ان کو … کے ساتھ خوش آمدید … والوں کیلئے بھی دعائیں کریں اور … رہنے والوں کیلئے بھی دعائیں کریں … جب یہ … چلے جائیں گے تو … ہوگا اپنے بزرگوں کیلئے بھی اپنے چھوٹوں کیلئے بھی … اپنے بیٹوں کیلئے آنے والوں کیلئے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ رحمتوں اور فضلوں کی اسی طرح رحمتیں برساتا رہے خدا کی قسم ہم نے تو دکھوں میں بھی لذتیں پائی ہیں اپنے رب خدا کی قسم ان دکھوں پر بھی ہم راضی ہیں۔

مرکزی مساجد میں اعتکاف بیٹھنے والے احباب و خواتین

سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں ماہ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں درج ذیل خوش نصیب احباب و مستورات کو مرکزی مساجد میں اعتکاف بیٹھنے کی توفیق و سعادت حاصل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ان تمام افراد کی عبادات اور دعاؤں کو اپنے فضل سے شرف قبولیت بخشے اور اپنے افضال و انوار کا وارث بنائے۔ آمین

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

معتکفین مسجد مبارک

۱۔ مکرم مولوی عطاء اللہ خاں صاحب درویش قادیان۔ امیر معتکفین
۲۔ ” حاجی محمد عبد القیوم صاحب آف لکھنؤ۔ نائب امیر ”
۳۔ ” منظور احمد صاحب گجراتی ایم اے قادیان ” ” ”
۴۔ ” محمد انس صاحب قریشی آف شاہجہانپور
۵۔ ” اے۔ دائی بتو صاحب آف ماریشس
۶۔ ” محمد مظاہر حسین صاحب قادیان
۷۔ ” غلام قادر صاحب درویش قادیان
۸۔ ” ٹی۔ ایم عبد العزیز صاحب آف ارناکولم
۹۔ ” سید فیروز الدین صاحب قادیان
۱۰۔ ” مجید خاں صاحب قادیان
۱۱۔ ” محمد عبید اللہ صاحب آف حیدر آباد
۱۲۔ ” کے۔ اے۔ محمد ظفر اللہ صاحب متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان
۱۳۔ ” محمد ابراہیم شاہ صاحب ” ” ”
۱۴۔ ” سی۔ کے محمد صاحب ” ” ”
۱۵۔ ” رفیق احمد صاحب مدراسی ” ” ”
۱۶۔ ” فتح محمد صاحب گجراتی درویش قادیان
۱۷۔ ” ملک فاروق احمد صاحب پشاوری قادیان
۱۸۔ ” محمد عبد الحق صاحب قادیان
۱۹۔ ” محمد منور صاحب گجراتی ابن مکرم محمد شریف صاحب گجراتی درویش مرحوم قادیان
۲۰۔ ” عبد الکریم صاحب ناصر آبادی درویش قادیان
۲۱۔ ” عبد الرشید صاحب آف کوچین
۲۲۔ ” بشیر احمد صاحب شاد درویش قادیان
۲۳۔ ” بابا دولار خان صاحب آف بھاگلپور
۲۴۔ ” کے زین الدین صاحب عابد متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان

معتکفین مسجد اقصیٰ

۱۔ مکرم مولوی منظور احمد صاحب گھنوکے درویش قادیان امیر معتکفین
۲۔ ” فضل الرحمٰن صاحب درویش قادیان نائب امیر معتکفین
۳۔ ” منصور احمد صاحب گجراتی قادیان
۴۔ ” ٹی۔ ایم محمد صاحب متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان
۵۔ ” سعادت اللہ خان صاحب ” ” ”
۶۔ ” محمد دین صاحب بابر درویش قادیان
۷۔ ” محمد عبید اللہ صاحب نو مسلم قادیان
۸۔ ” حنیف احمد صاحب ابن مکرم عبد الکریم صاحب درویش قادیان
۹۔ ” سکندر خان صاحب درویش قادیان
۱۰۔ ” عزیز احمد صاحب ابن مکرم مولوی محمد عبد اللہ صاحب درویش قادیان

معتکفات مسجد اقصیٰ

۱۔ مکرمہ مبارکہ خاتون صاحبہ اہلیہ حضرت مولوی عبد الرحمٰن صاحب۔ نگران معتکفات
۲۔ مکرمہ صاحبزادی امۃ العلیم صاحبہ عصمت بنت حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب قادیان
۳۔ ” امۃ الرحمٰن صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد احمد جہاں صاحب۔ نائب نگران معتکفات
۴۔ ” محمودی بیگم صاحبہ ہمشیرہ امین مکرم ماسٹر محمد الیاس صاحب قادیان
۵۔ ” طلعت بشریٰ صاحبہ بنت ” نذیر احمد صاحب نیّر درویش قادیان
۶۔ ” خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ ” ٹھیکیدار بشیر احمد صاحب ” ”
۷۔ ” وحیدہ بیگم صاحبہ بنت ” مولوی کمال الدین صاحب مرحوم آف مدراس
۸۔ ” امۃ السلام کوثر صاحبہ ” ” محمد اسماعیل صاحب درویش قادیان
۹۔ ” ہدایت بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد احمد صاحب کالا افغاناں ” ”
۱۰۔ ” بشیر بیگم صاحبہ ” ” چوہدری منظور احمد صاحب چیمہ مرحوم ” ”
۱۱۔ ” ناصرہ بیگم صاحبہ ” ” مولوی بشیر احمد صاحب بانگروی ” ”
۱۲۔ ” سلیمہ اختر صاحبہ ” ” چوہدری عبد السلام صاحب ” ”
۱۳۔ ” نصرت جہاں بیگم صاحبہ ” ” عبد الحکیم صاحب ” ”
۱۴۔ ” معراج سلطانہ صاحبہ ” ” چوہدری [illegible] صاحب فاضل ” ”
۱۵۔ ” امۃ الحکیم صاحبہ بنت ” ” [illegible] صاحب ” ”

جماعتہائے احمدیہ سیرالیون کا جلسہ سالانہ بقیہ صفحہ (۲)

مکرم و محترم مربی صاحب انچارج نے اپنے اختتامی خطاب میں بارش کے قطروں کی طرح ہونے والے الٰہی افضال کا ذکر فرمایا اور بتلایا کہ الٰہی سلسلوں کی صداقت کی یہی دلیل ہوا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں دن بدن ترقی دیتا چلا جاتا ہے۔ اور اپنے قائم کردہ سلسلہ کی تائید و نصرت کرتا ہے۔ اور یہی سنت خدا تعالیٰ کی جماعت احمدیہ کے ساتھ جاری ہے۔ آپ نے اپنے خطاب کے دوران اُن لوگوں کو اسٹیج پر بلایا جو دوران سال احمدیت قبول کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ یہ سماں ایک عجیب نقشہ پیش کر رہا تھا۔ اور [illegible] احباب کے اندر ایک نیا جوش و ولولہ پیدا کر رہا تھا۔ احباب خدا کے اس انعام کو دیکھ کر خدا کے حمد کے ترانے گانے لگے اور فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اُٹھی۔

محترم مربی انچارج صاحب نے اپنے سلسلہ کلام کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ آپ تمام لوگ جماعت احمدیہ کی صداقت کا زندہ ثبوت ہیں۔ جو اپنا قیمتی وقت اور رقم خرچ کر کے خدا کے فضل کو جذب کرنے کے لئے تشریف لائے ہیں۔ محترم مربی انچارج صاحب نے خلافت کی نعمت کا بھی ذکر فرمایا اور احباب کو خلافت کے ساتھ دائمی تعلق رکھنے اور اس کی برکات سے ہمیشہ ہمیش متمتع ہونے کی تلقین کی۔ آخر میں محترم نے احباب کو دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا اور تلقین کی کہ آپ ایک نئے جذبہ کے ساتھ واپس لوٹیں اور آئندہ سال بہت زیادہ اثمار لے کر آئیں۔ خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین۔

نماز تہجد اور درس و تدریس

حسب سابق امسال بھی ان ایام میں نماز تہجد باجماعت ادا کرنے کا خاص اہتمام تھا۔ احباب نے بڑے جوش کے ساتھ اس میں حصہ لیا۔ نماز تہجد میں اسلام کی کامیابی حضرت خلیفۃ المسیح اور جماعت کے پروگراموں کی کامیابی کے لئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔

نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد تینوں روز درس و تدریس کا پروگرام رہا۔ پہلے روز مولوی فضل الٰہی صاحب نے قرآن مجید کا درس دیا اور سٹر [illegible] الیس سیسے [illegible] احمدیت نے ہم کو کیا دیا پر تقریر کی۔ اسی روز شام مغرب کی نماز کے بعد خاکسار حنیف احمد محمود نے مبلغ کے اوصاف پر تقریر کی۔ اور احباب کو داعی الی اللہ بننے کی تلقین کی۔ خاکسار کی تقریر کے بعد احباب کو حضور ایدہ اللہ کی وڈیو کیسٹ سوال و جواب ٹی وی پر دکھلائی گئی۔

دوسرے روز فجر کی نماز کے بعد مولوی شمشاد احمد صاحب ناصر نے حدیث پر درس دیا۔ جبکہ الحاج [illegible] صاحب نے نماز کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ شام مغرب کی نماز کے بعد محترم مولوی کرامت اللہ صاحب عابد نے بچوں کی تربیت پر روشنی ڈالی۔ تیسرے دن صبح نماز فجر کے بعد جناب الف۔ ایس بنگورہ ناظم انصار اللہ نے درس ملفوظات حضرت مسیح موعود دیا۔ جبکہ مقامی مربی کمار انے احباب کو چند نصائح کیں۔

لجنہ اماء اللہ کا اجلاس :- لجنہ اماء اللہ کا اجلاس جلسہ کے دوسرے روز مورخہ ۹ فروری کو صبح ۹ بجے مادام حبیبہ بنگو صدر لجنہ اماء اللہ سیرالیون کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد [illegible] مسز [illegible] نوری، مسز ایل [illegible] محمود، مسز ایس [illegible] مسز ایس ظافر [illegible] مسز علیم کمارا اور [illegible] مختلف عنوانات پر اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

دورہ جات نمائندگان تحریک جدید

انجام تحریک جدید کے ذریعہ اکناف عالم میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کی مہم اور غلبہ اسلام کا جہاد زور شور سے جاری ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات اور وقت کے تقاضا کے پیش نظر چندہ تحریک جدید میں نمایاں اور معیاری اضافہ لازمی ہے۔ نمائندگان تحریک جدید درج ذیل پروگرام کے مطابق دورہ کر رہے ہیں۔ محض اللہ تعالیٰ کی خاطر ان سے تعاون فرماتے ہوئے نمایاں اور معیاری اضافہ سے چندہ تحریک جدید ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ ان حالات میں دیگر ممالک کے چندہ تحریک جدید میں نمایاں اضافے ہوئے ہیں۔

وکیل المال تحریک جدید انجمن احمدیہ قادیان

پروگرام دورہ مکرم چوہدری منظور احمد صاحب گجراتی نائب وکیل المال

نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی	نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
قادیان			۲۹/۶/۸۵	فتح پور۔مضافات	۱۲/۷/۸۵	۲	۱۴/۷/۸۵
شیخوپورہ	۳۰/۶	۱	۱/۷	سودھا	۱۵	۱	۱۶
میرٹھ۔غازی آباد	۱/۷	۱	۲/۷	مسکرا	۱۶	۱	۱۷
امروہہ	۲	۱	۳	راٹھ	۱۷	۱	۱۸
بریلی	۳	۱	۴	جھانسی	۱۸	۱	۱۹
شاہجہانپور	۴	۱	۵	مدار نگر	۲۰	۱	۲۱
کٹریا۔لودھی پور	۵	۱	۶	سانڈھن	۲۱	۱	۲۲
لکھنؤ	۶	۱	—	مین پوری	۲۲	۱	۲۳
گونڈہ	۷	۱	۸	منگلہ گنج علی گڑھ	۲۳	۱	۲۴
فیض آباد	۸	۱	۹	بجے پور اودے پور	۲۴	۲	۲۶
کانپور	۱۰	۲	۱۲	قادیان براستہ کشن گڑھ دہلی	۲۷	۲	۲۹/۷/۸۵

پروگرام دورہ مکرم رفیق احمد صاحب انسپکٹر تحریک جدید

نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی	نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
قادیان	—	—	۱/۷/۸۵	عادل آباد	۲۱/۷/۸۵	۱	۲۲/۷/۸۵
بمبئی	۳/۷	۳	۶	چنداپور کاماریڈی	۲۲	۱	۲۳
عثمان آباد	۷	۱	۸	شادنگر	۲۴	۱	۲۵
گلبرگہ	۸	۱	۹	جڑچرلہ	۲۶	۱	۲۷
شاہ آباد	۹	۱	۱۰	محبوب نگر	۲۷	۱	۲۸
یادگیر	۱۰	۱	۱۱	وڈمان	۲۸	۱	۲۹
تیماپور	۱۱	۱	۱۲	چنتہ کنٹہ	۲۹	۳	۱/۸
رائچور	۱۲	۱	۱۳	کرنول	۱/۸	۱	۲
حیدرآباد	۱۳	۶	۱۸	حیدرآباد	۲	۳	۵
سکندرآباد	۱۸	۲	۲۰	اٹارسی	۶	۱	۷/۸/۸۵
ظہیرآباد	۲۰	۱	۲۱	قادیان	—	—	—

پروگرام دورہ مکرم عبد الوکیل صاحب انسپکٹر تحریک جدید

نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی	نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
قادیان	—	—	۲۲/۶/۸۵	پٹھانہ تیر۔سلواہ	۲۷/۶/۸۵	۲	۲۹/۶/۸۵
جموں	۲۲/۶/۸۵	۱	۲۳	گورسائی			
پونچھ	۲۴	۱	۲۵	لوہارکہ۔کاڈین	۲۹	۲	۳۰
دڑہ دیاں	۲۵	۱	۲۶	چارکوٹ	۳۰	۲	۳/۷
شیندرہ	۲۶	۱	۲۷	بدھانوں	۳	۱	۴

نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی	نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
کپواڑہ	۵/۷/۸۵	۲	۷/۷/۸۵	رشی نگر	۲۰/۷/۸۵	۲	۲۲/۷/۸۵
کھنڈیل۔اسلام آباد	۸	۱	۹	مانڈوجن	۲۲	۱	۲۳
بیج بہاڑہ				شوپیان۔صوفی نانی	۲۳	۱	[illegible]
پکھوہر۔انکورہ	۹	۱	۱۰	میٹھہ واڑہ مانلو	۲۴	۱	۲۵
ناصرآباد	۱۰	۲	۱۱	اوڑنہ گام	۲۵	۱	۲۶
شورت	۱۲	۲	۱۴	ترکپورہ	۲۶	۱	۲۷
یاری پورہ	۱۴	۲	۱۶	ہاری پاری گام	۲۷	۱	۲۸
پنڈیرچو۔نونہری	۱۶	۱	۱۷	سری نگر	۲۸	۳	۱/۸/۸۵
آسنور۔کورین	۱۷	۳	۲۰	قادیان	۱/۸/۸۵	—	—

دعائے مغفرت

(۱):- میرے خسر محترم حکیم مرغوب اللہ صاحب ۲۴/۴ کو شیخوپورہ میں ایک لمبی بیماری کے بعد وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ موصی ہونے کی وجہ سے مرحوم بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے۔ آپ نماز باجماعت کے بہت پابند تھے۔ پاکستان بننے کے بعد سے جماعت شیخوپورہ کے سیکرٹری جنرل اور سیکرٹری مال رہے۔ شیخوپورہ شہر کی مسجد کی توسیع اور محلہ ناصر آباد کی مسجد کی تعمیر ان کی کوشش کی مرہون منت ہے۔

(۲):- اسی طرح میری والدہ ماجدہ محترمہ رقیہ خانم صاحبہ زوجہ ملک عبد الحمید صاحب مرحوم مختصر سی علالت کے بعد ۹/۵ کو ربوہ میں انتقال کر گئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

وفات کے وقت صرف ایک بیٹا اور دو بیٹیاں اور دو بہو ان کے پاس موجود تھے۔ دو بیٹے میں اور میرا چھوٹا بھائی ملک رشید احمد مسقط سے اور ایک بیٹی کراچی سے نماز جنازہ سے پہلے ربوہ پہنچ گئے۔ اور تدفین میں شامل ہوئے۔ جو بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ امریکہ سے صرف ایک بیٹی عزیزہ نسیمہ خانم دو دن بعد پہنچ سکی۔ دو بیٹے جو امریکہ میں تھے اور ایک بیٹا نائیجیریا میں تھا نہ پہنچ سکے۔ مرحومہ بہت نیک پرہیزگار اور دعاگو خاتون تھیں۔ اور خدا ترس تھیں۔

(۳):- نیز میرے ماموں زاد بھائی ملک خالد محمود صاحب آف شیخوپورہ کا چھوٹا بیٹا عمر ایک سال ایک لمبی بیماری کے بعد وفات پا گیا ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

قارئین بدر سے مرحومین کی مغفرت و بلندئ درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل و نعم البدل عطا ہونے کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

خاکسار۔ ملک محمود احمد مسقط (عمان)

(۴):- خاکسار کے داماد عزیز الیاس احمد جلیل صاحب مبلغ سلسلہ کے چھوٹے بھائی عزیزم انیس احمد صاحب جو ماہ مئی کی ۱۹ تاریخ کو دوبارہ کویت گئے تھے وہاں راستہ کراس کرتے ہوئے حادثہ پیش آیا اور تھوڑے ہی عرصہ میں وفات ہو گئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

خاکسار۔ بشیر الدین احمد حیدرآباد

درخواست ہائے دعا

(۱):- محترم احمد حسین صاحب حیدرآباد چند ماہ فالج کا حملہ ہونے سے صاحب فراش ہیں ان کی کامل صحت یابی کے لئے (۲):- محترم محمد اسحاق صاحب برادر اصغر محترم محمد اسمٰعیل صاحب وکیل مرحوم ادگیری قریباً دو ماہ سے فالج کا حملہ ہونے سے بیمار ہیں ان کی کامل شفایابی کے لئے (۳) محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ بنت محترم محمد اسمٰعیل صاحب وکیل مرحوم کا گذشتہ ماہ پیٹ کا میجر اپریشن ہوا تھا ان کی کامل صحت یابی کے لئے احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار۔ بشارت احمد حیدر قادیان

"اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْآنِ"

ہر قسم کی خیر و برکت قرآن شریف میں ہے

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

THE JANTA

PHONE :- 279203

CARDBOARD BOX MFG. CO.

MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD.

CORRUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS.

15, PRINCEP STREET, CALCUTTA -700072.

اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

منجانب :- ماڈرن شو کمپنی ۶/۵/۳۱ لوئر چت پور روڈ کلکتہ ۷۰۰۰۷۳

MODERN SHOE CO.

31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD.

PH. 275475 }
RESI. 275903 }

CALCUTTA -700073.

"میں وہی ہوں

جو وقت پر اصلاح خلق کے لئے بھیجا گیا"

(فتح اسلام تصنیف حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)

(پیشکش)

لبرٹی بوٹ ہاؤس

نمبر ۵-۲-۱۸

گلک ہٹ

حیدرآباد ۵۰۰۲۵۳

حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی ہے ہمسر نہیں ہے اس کا کوئی نہ کوئی ثانی

بی۔ ایم الیکٹرک ورکس کمپنی

خاص طور پر ان اغراض کے لئے ہم سے رابطہ قائم کیجئے :-

• الیکٹریکل انجینیئرس • لائسنس کنٹریکٹس • الیکٹریکل ورکنگ • ہیڈ واٹر ٹنگ

GHULAM MAHMOOD RAICHURI

C/10 LAXMI GOBIND APART, J. P. ROAD, VERSOVA.

FOUR BUNGALOWS, ANDHERI (WEST)

574108 }
529339 } ٹیلیفون

BOMBAY - 58.

"AUTOCENTRE" تار کا پتہ :-

23 - 5222 }
23 - 1632 } ٹیلیفون نمبر :-

آٹو ٹریڈرز

۱۶ مینگو لین۔ کلکتہ ۷۰۰۰۰۱

ہندوستان موٹرز لمیٹڈ کے منظور شدہ تقسیم کار

HM برائے :- ایمبیسڈر • بیڈ فورڈ • ٹریکٹر HM

SKF بال اور رولر بیئرنگ کے ڈسٹری بیوٹر

ہر قسم کی ڈیزل اور پٹرول کاروں اور ٹرکوں کے اصلی پرزہ جات دستیاب ہیں!

AUTO TRADERS

16 - MANGOE LANE, CALCUTTA, 700001

"جب تک سب کچھ نہ کھوئے

کوئی فرشتہ نہیں بن سکتا"

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

پیشکش :- سن رائز ربر پروڈکٹس ۲ ٹپسیا روڈ۔ کلکتہ ۷۰۰۰۳۹

SUNRISE RUBBER PRODUCTS

2 - TOPSIA ROAD. CALCUTTA - 700039.

پرفیکٹ ٹریول ایڈس

M/S PERFECT TRAVEL AIDS

SHED NO. C - 16

INDUSTRIAL ESTATE.

MADIKERI - 571201

PHONE. { OFFICE. - 800.
RESI. - 283.

رحیم کاٹیج انڈسٹریز

RAHIM COTTAGE INDUSTRIES

17-A, RASOOL BUILDING

MOHAMEDAN CROSS LANE

MADANPURA

BOMBAY - 8.

رنگین۔ فوم۔ چمڑے۔ جینس اور ویلویٹ سے تیار کردہ بہترین، معیاری اور پائیدار سوٹ کیس۔ بریف کیس، سکول بیگ۔ ایر بیگ۔ ہینڈ بیگ (زنانہ و مردانہ)۔ ہینڈ پرس، منی پرس۔ پاسپورٹ کور اور بیلٹ کے مینوفیکچرس اینڈ آرڈر سپلائرز۔

ہر قسم اور ہر ماڈل کے

موٹر کار، موٹر سائیکل، سکوٹر کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے!

AUTOWINGS.

32, SECOND MAIN ROAD.

C.I.T. COLONY.

MADRAS - 600004.

PHONE NO. 76360.

آٹو ونگس

پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

منجانب:- احمدیہ مسلم مشن ۔ ۲۰۵ نیو پارک سٹریٹ ۔ کلکتہ ۷۰۰۰۱۶ فون نمبر ۴۴۳۲۷۲

ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء

(الہام حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

(تیری مدد وہ لوگ کریں گے جنہیں ہم آسمان سے وحی کریں گے)

پیشکش:- کرشن احمد، گوتم احمد اینڈ برادرس سٹاکسٹ جیون ڈریسز ۔ مدینہ میدان روڈ ۔ بہت پارک ۔ ۷۵۶۱۰۰ (اڑیسہ)

پروپرائیٹر:- شیخ محمد یونس احمدی ۔ فون نمبر:- 294

"ہر ایک نیکی کی جڑ تقویٰ ہے"

(کشتی نوح)

پیشکش:- ROYAL AGENCY

C.B. CANNANORE - 670001

H.O. PAYANGADI - 670303. (KERALA)

PHONE:- PAYANGADI - 12, CANNANORE:- 4493.

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے" ارشاد حضرت امیر المؤمنین رحمہ اللہ تعالیٰ

احمد الیکٹرانکس

کورٹ روڈ ۔ اسلام آباد (کشمیر)

گولڈ لک الیکٹرانکس

انڈسٹریل روڈ ۔ اسلام آباد (کشمیر)

ایمپائر ریڈیو ۔ ٹی وی ۔ اوشا پنکھوں اور سلائی مشین کی سیل اور سروس ۔

حیدرآباد کے

ٹیلیفون نمبر 42301

لیلینڈ موٹر گاڑیوں

کی اطمینان بخش، قابل بھروسہ اور معیاری سروس کا واحد مرکز!

مسعود احمد ریپیرنگ ورکشاپ (آغا پورہ)

۲/۸۷ ۔ ۱ ۔ ۱۶ سعید آباد ۔ حیدرآباد (آندھرا پردیش)

"قرآن شریف پر عمل ہی ترقی اور ہدایت کا موجب ہے" (ملفوظات جلد ہشتم ص۲۱)

فون نمبر:- 42916 ٹیلیگرام "ALLIED"

الائیڈ پروڈکٹس

سپلائرز:- کریٹ ڈون ۔ برابیل ۔ بون سینیوس ۔ ہارن ہوفس وغیرہ

(پتہ)

نمبر ۲۴ / ۳ / ۲ / ۲ عقب کاچی گوڑہ ریلوے سٹیشن ۔ حیدرآباد ۲۷ (آندھرا پردیش)

"زمین تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی اگر تمہارا آسمان سے پختہ تعلق ہو"

(کشتی نوح)

NIR®

CALCUTTA-15.

پیش کرتے ہیں:-

آرام دہ، مضبوط اور دیدہ زیب ربر شیٹ، ہوائی چپل نیز ربر، پلاسٹک اور کینوس کے جوتے!